WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
02 ستمبر 2026
WEDNESDAY
02 SEPTEMBER - 2026

پاکستان کی شرمناک شکست صفحہ 08

خواتین چیمپئن ٹرافی کی میزبانی کا حق سری لنکا سے چھین لیا گیا صفحہ 08

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 216 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

ملک کی 3 ہائی کورٹس کیلئے چیف جسٹس کی تقرری

جسٹس پشپندر سنگھ جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ کیلئے نامزد

سری نگر//یکم ستمبر// جے کے این ایس//سپریم کورٹ کے کولیجیم نے ملک کی 3 ہائی کورٹس کے چیف جسٹس کی تقرری کیلئے موجودہ ہائی کورٹ ججوں کے ناموں کی سفارش کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ سفارشات 31 اگست 2026 کو منعقدہ سپریم کورٹ کولیجیم کے اجلاس میں کی گئیں، جس میں مختلف ہائی کورٹس میں چیف جسٹس کے خالی عہدوں کو پُر کرنے کے عمل کا جائزہ لیا گیا۔ کولیجیم کی جانب سے جاری بیان کے مطابق چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کے جسٹس ججے کے/101

امن وسلامتی ہندوستان کے SCO ویژن کا پہلا ستون

جنگ کا حل میدان جنگ نہیں بلکہ مذاکرات میں مضمر

دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا ہوگا، دوہرے معیار کی گنجائش نہیں
مغربی ایشیا بحران سے پوری دنیا کو متاثر، خمیازہ گلوبل ساؤتھ ممالک کو بھگتنا پڑا
منشیات کی اسمگلنگ نوجوانوں اور علاقائی سلامتی کیلئے بڑا خطرہ / وزیر اعظم مودی

سرینگر//یکم ستمبر//این این پی//دہشت گردی کے خلاف عالمی سطح پر متحدہ اور فیصلہ کن کارروائی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا ہوگا، جس میں دہشت گردوں کی مالی معاونت، بھرتی، انتہا پسندی کو فروغ دینے اور انہیں محفوظ پناہ گاہیں فراہم کرنے کا نظام شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کسی بھی قسم کے ''دوہرے معیار'' کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے بشکیک میں منعقدہ

شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے 26ویں سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی پوری انسانیت کے لیے ایک سنگین چیلنج بنی ہوئی ہے اور اس سے نمٹنے کی حکمت عملی صرف کارروائی اور جوابی کارروائی تک محدود نہیں رہ سکتی۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اس کے بنیادی ڈھانچے اور پورے ماحولیاتی نظام کو نشانہ بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ''ہمیں دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنا ہوگا، جس میں اس کی مالی معاونت، بھرتی،/102

گزشتہ 2 برسوں میں اپنی نوعیت کی پہلی اہم پیش رفت

آئی جی پی کشمیر سوجیت کمار کی وزیراعلیٰ سے تعظیمی ملاقات

عمر عبداللہ نے کیا کامیاب مدت ملازمت کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

سری نگر//یکم ستمبر// جے کے این ایس//گزشتہ 2 برسوں میں اپنی نوعیت کی پہلی اہم پیش رفت میں انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر سوجیت کمار، آئی پی ایس نے منگل کو کشمیر پولیس زون کے سربراہ کے طور پر اپنے حالیہ چارج سنبھالنے کے بعد سری نگر کے سول سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ایک تعظیمی ملاقات کی۔ جے کے این ایس کے مطابق میٹنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے سوجیت کمار کو وادی کشمیر میں کامیاب اور نتیجہ خیز مدت ملازمت کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے 27 اگست 2026 کو محکمہ پولیس میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا حکم دیا، کئی سینئر آئی پی ایس اور جے کے پی ایس افسران کے تبادلے/103

لوک بھون سرینگر میں لیفٹننٹ گورنر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

جموں و کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا گیا جائزہ

سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان رابطہ وتعاون کو مزید مؤثر بنانے پر زور

سرینگر//یکم ستمبر//این این پی//لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں سرینگر میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں جموں و کشمیر میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، مختلف علاقوں

میں سیکورٹی فورسز کی تیاریوں اور کسی بھی ممکنہ چیلنج سے نمٹنے کے لیے اختیار کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں فوج، جموں و کشمیر پولیس، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران/104

خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر

پونچھ میں منگل کو تمام اسکول بند

سری نگر//یکم ستمبر// جے کے این ایس//خراب موسمی صورتحال، شدید بارشوں اور دریاؤں و نالوں میں پانی کی سطح بڑھنے کے پیش نظر پونچھ ضلع میں منگل کو تمام سرکاری و نجی اسکول بند رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق چیف ایجوکیشن آفیسر پونچھ کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا کہ موجودہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر طلبہ اور عملے کی حفاظت و سلامتی اولین ترجیح ہے۔ حکم نامے کے مطابق احتیاطی اقدام کے طور پر ضلع پونچھ کے تمام سرکاری اور نجی اسکول آج یعنی منگل کو بند رہیں گے۔ متعلقہ حکام اور اسکول انتظامیہ کو/105

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا 10 روزہ خزاں اجلاس، تیاریاں جاری

21 ستمبر سے شروع ہونے والی اجلاس میں سات سے آٹھ نشستیں ہوں گی

83 ممبران میں سے صرف 20 نے نجی بل جمع کرائے ڈیلی ویجروں کی مستقلی، کم از کم اجرت اور ٹرانسفر پالیسی سے متعلق بل بھی جمع

سرینگر//یکم ستمبر//این این پی//رواں ماہ کی 21 تاریخ سے دس روزہ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے خزاں اجلاس کیلئے تیاریاں زوروں پر جس دوران 83 ارکان میں سے صرف 20 نے نجی بل جمع کرائی ہے۔ اس دوران بجٹ اجلاس سے متعلق 49 پرائیویٹ ممبرز بل پہلے ہی زیرالتوا ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق قانون سازی کو مقننہ کا بنیادی فریضہ قرار دیے جانے کے باوجود جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ

خزاں اجلاس کے لیے صرف 20 ارکان نے پرائیویٹ ممبرز بل جمع کرائے ہیں، جبکہ 83 اہل ارکان میں سے 63 ارکان نے اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ واضح رہے کہ اسمبلی کا خزاں اجلاس 21 ستمبر سے سرینگر میں شروع ہونے والا ہے۔ ذرائع کے مطابق 90 رکنی اسمبلی میں 83 ارکان کو 25 اگست تک ایک ایک نجی بل جمع کرانے کا حق حاصل تھا۔ قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ بلیٹن میں ارکان کو اس سلسلے میں مطلع کیا گیا تھا۔ ایوان میں وزیراعلیٰ سمیت چھ وزراء اور اسپیکر بھی شامل ہیں۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق آئندہ اجلاس کے لیے صرف 20 ارکان نے ایک ایک نجی بل جمع کرایا ہے، جبکہ باقی 63 ارکان/106

جاوید ڈار نے کرال گنڈ میں بی ڈی سی عمارت کا اِفتتاح کیا

جوابدہ اور شفاف نچلی سطح کی حکمرانی پر زور

کپواڑہ//انفو//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے کرال گنڈ کپواڑہ میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسل (بی ڈی سی) کی عمارت کا افتتاح کیا جو پنچایتی راج اداروں کو مضبوط بنانے اور ترقیاتی انتظامیہ کو لوگوں کے قریب لانے کی سمت/107

جموں و کشمیر میں بڑا انتظامی ردوبدل

136 JKAS افسران کے تبادلے اور تقرریاں

ڈاکٹر فیاض بانڈے ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر اور مسرت ہاشم ایڈمنسٹریٹر اسپتالس تعینات

سرینگر/یکم ستمبر/این این پی// جموں و کشمیر حکومت نے منگل کے روز بڑے پیمانے پر انتظامی ردوبدل کرتے ہوئے جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس (جے کے اے ایس) کے 136 افسران کے تبادلے اور تقرریاں عمل میں لانے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ افسران مختلف محکموں اور اضلاع میں تعینات کیے گئے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے منگل کے روز بڑے پیمانے پر انتظامی ردوبدل کا اعلان کیا ہے اس ضمن میں محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے جاری حکومتی حکم کے تحت یہ تبادلے فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ اہم تقرریوں کے تحت جے کے اے ایس افسر شہباز احمد مرزا، جو جموں و کشمیر اسپیشل ٹریبونل کے رکن تھے، کو منتقل کر کے دستیاب اسامی کے خلاف سیکریٹری، جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح سے گلزار احمد ڈار، جے کے اے ایس، جو پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ محکمہ میں اسپیشل سیکریٹری کے طور پر تعینات تھے، کو محکمہ کوآپریٹوز میں اسپیشل سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ وہ اس سے قبل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کپواڑہ کے عہدے پر فائز تھے۔ حکمنامہ کے مطابق رفعت کوہلی، جے کے اے ایس، اسپیشل سیکریٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو چیف/108

چیف سیکرٹری کی سربراہی میں یوٹی ایچ پی ایس سی نے اُربن چیلنج فنڈ کے تحت

2,692.58 کروڑ روپے کے اَربن ٹرانسفارمیشن پروجیکٹوں کی منظوری دی

سری نگر//انفو//جموں و کشمیر میں دیرپا اور سرمایہ کاری پر مبنی شہری تبدیلی کو تیز کرنے کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر یونین ٹیریٹری لیول ہائی پاورڈ سٹیئرنگ کمیٹی (یوٹی ایچ پی ایس سی) جس کی صدارت چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو کر رہے تھے، نے مرکزی حکومت کے شہری چیلنج فنڈ (یو سی ایف) کے تحت 2,692.58 کروڑ روپے کی مجموعی بنیادی لاگت کے تین بڑے شہری ترقیاتی منصوبوں//109

زمین ہتھیانے اور جعلی دستاویزات کا معاملہ

EOW کشمیر نے کی ملزم کیخلاف چارج شیٹ پیش

شہری دھوکہ دہی اور جعلی دستاویزات سے ہوشیار رہیں

سری نگر//یکم ستمبر// جے کے این ایس//کرائم برانچ جموں و کشمیر کی انسداد اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے سری نگر میں مبینہ طور پر جعلی دستاویزات اور دھوکہ دہی کے ذریعے زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش سے متعلق مقدمے میں ایک ملزم کیخلاف سب جج سری نگر کی عدالت میں چارج شیٹ پیش کردی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق انسداد/110

نیپال، تبت سرحد پر سیلاب کی حالیہ تباہ کاریاں جنوبی ایشیا کیلئے خطرے کی گھنٹی

جموں وکشمیر میں 55 برفانی جھیلوں کے وجود کو خطرہ لاحق

46 جھیلیں وادی کشمیر اور 9 جھیلیں جموں خطے میں ریڈ زون کے طور پر نشان زد

سری نگر//یکم ستمبر// جے کے این ایس//جہاں ایک میڈیا رپورٹ میں جموں و کشمیر کی حدود میں 5 برفانی یا گلیشرل جھیلوں کو لاحق شدید خطرے کا الارم بجایا گیا ہے، وہیں ایک تازہ میڈیا رپورٹ میں ریموٹ سینسنگ کے ایک ماہر کا حوالہ دیتے ہوئے کشمیر کی حدود میں 46 اور جموں خطے میں 9 انتہائی حساس جھیلوں کی نشان دہی کی گئی ہے۔ ماہرین موسمیات، ماحولیات اور ارضیات نے خبردار کیا ہے کہ اگر پہاڑوں وجنگلوں میں انسانی مداخلت کیساتھ ساتھ سرکاری اور نجی سطح پر جاری بے ہنگم تعمیراتی سرگرمیوں

پر نظر ثانی نہیں کی گئی تو یہی ترقیاتی عمل ایک بڑی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں گلیشیروں کے پگھلنے اور برفانی جھیلوں کے ناگہانی پھٹنے کے خطرات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ ای ٹی وی بھارت نے رپورٹ کیا ہے کہ جموں یونیورسٹی کے شعبہ ریموٹ سینسنگ کے سربراہ پروفیسر اوتار سنگھ جسروٹیا کی قیادت میں کی گئی ایک تازہ تحقیقاتی رپورٹ میں جموں و کشمیر میں 55 انتہائی حساس جھیلوں کی نشان دہی کی/111

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے سانبہ میں یونٹوں کا دورہ کیا

سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

فوجی جوانوں اور سابق فوجیوں سے ملاقات، پیشہ ورانہ خدمات کو سراہا

سرینگر//یکم ستمبر//این این پی//فوج کے شمالی کمان کمانڈر نے میران صاحب، بڑی برہمہ اور سانبہ میں مدراس رجمنٹ کی یونٹوں کا دورہ کر کے وہاں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق شمالی کمان کے فوجی کمانڈر اور مدراس رجمنٹ کے کرنل لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے میران صاحب، باری برہمنہ اور سانبہ میں مدراس رجمنٹ کی مختلف یونٹوں کا دورہ کیا اور وہاں تعینات فوجی جوانوں اور سابق فوجیوں سے ملاقات کی۔ دورے کے دوران لیفٹننٹ جنرل

پرتیک شرما نے ''تھمبی'' فوجیوں سے بات چیت کی اور ان کی خدمات، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرائض کی انجام دہی کے عزم کو سراہا۔ آرمی کمانڈر نے جوانوں کے مثالی پیشہ ورانہ معیار کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ہر شعبے میں مزید عمدگی اور بہترین کارکردگی کے حصول کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھنے کی تلقین کی۔ انہوں نے فوجی اہلکاروں کے حوصلے اور جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ پیشہ ورانہ معیار، نظم وضبط اور لگن فوج کی مؤثر کارکردگی کی بنیاد ہیں۔ لیفٹننٹ جنرل پرتیک شرما نے دورے کے دوران سابق فوجیوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ مدراس رجمنٹ کی یونٹوں کے اس دورے کا مقصد فوجیوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ یونٹوں کی کارکردگی اور تیاریوں کا جائزہ لینا بھی تھا۔

ماسکو حملہ

داعش خراسان کا بڑھتا اثر ورسوخ عالمی امن کے لیے خطرہ

زاھد حسین

گزشتہ ہفتے روس کے دارالحکومت ماسکو کے کنسرٹ ہال میں حملہ (جس میں تقریباً **140** افراد ہلاک ہوئے) عسکریت پسند گروپ داعش کے نام نہاد 'خراسان باب' کی دہشت گرد کارروائیوں میں توسیع کی نشاندہی کرتا ہے۔ روسی دارالحکومت میں داعش خراسان کا دلیرانہ حملہ اس گروپ کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ گروپ اب اس خطے سے باہر بھی اپنی کارروائیوں میں تیزی لا رہا ہے جہاں اب تک اس کی سرگرمیاں محدود تصور کی جارہی تھی۔

اس حملے نے داعش خراسان کو ایک عالمی دہشتگرد گروپ بنادیا ہے جوکہ اس سے قبل طویل عرصے سے صرف افغانستان اور اس کے اردگرد کے ممالک میں سرگرم تھا۔ جن مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان کا تعلق وسطی ایشیائی خطے سے بتایا جارہا ہے۔ ماضی میں اس خطے نے مشرق وسطی میں داعش کے لیے غیر ملکی جنگجوؤں کو تربیت دے کر ان کا ایک مضبوط دستہ تیار کیا ہے۔ عراق اور شام میں جہادی گروپس کے منتشر ہونے کے بعد اب ان میں سے بہت سے گروپس داعش خراسان سے وابستہ ہیں۔

تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ اس گروپ نے روس کو نشانہ کیوں بنایا۔ چند تجزیہ کاروں کے مطابق انتہا پسند گروہ روس کو مسلمانوں پر ظلم وستم کا ذمہ دار سمجھتا ہے۔ ستمبر **2022**ء میں داعش خراسان نے کابل میں روسی سفارتخانے پر خودکش بم حملے کی ذمہ داری بھی قبول کی تھی۔ وسطی ایشیائی ممالک میں داعش خراسان کے بڑھتے اثر ورسوخ کے حوالے سے روس طویل عرصے سے تشویش میں مبتلا ہے۔

روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے جہاں ان حملوں میں اسلامی انتہا پسندوں کو ذمہ دار ٹھہرایا وہیں انہوں نے اس حملے کو یوکرین جنگ سے بھی جوڑنے کی کوشش کی۔ مغربی میڈیا نے اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'شمالی قفقاز اور وسطی ایشیائی ممالک سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ جو افغانستان یا یوکرین سے یورپ آرہے ہیں، مغربی ممالک میں پُرتشدد کارروائیوں کے خواہشمند داعش خراسان کو دہشتگرد حملے کرنے کا موقع فراہم کریں گے'۔

دوسری جانب ماسکو حملے نے دیگر ممالک کو دہشتگردی کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کردیا ہے۔ حالیہ کچھ عرصے میں داعش خراسان ایک خطرناک دہشت گرد گروپ کے طور پر اُبھر کر سامنے آیا ہے۔ امریکی ملٹری کے اعلیٰ افسر نے امریکی کانگریس کمیٹی کو ماسکو حملے سے ایک روز قبل بتایا کہ داعش خراسان 'کسی انتباہ کے بغیر چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں امریکا اور دیگر مغربی ممالک میں حملہ کرنے کی صلاحیت اور ارادہ رکھتا ہے'۔ مغربی انسداد دہشت گردی کے حکام کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس کے مطابق حالیہ مہینوں میں داعش خراسان کی یورپ میں حملے کی متعدد سازشیں ناکام بنائی گئی ہیں۔

مشرق وسطی کی اسلامک اسٹیٹ آرگنائزیشن داعش کی شاخ خراسان **2015**ء میں بنائی گئی تھی جس کے بعد وہ افغانستان اور ایران میں کئی حملوں میں ملوث رہ چکی ہے۔ اس سال کے آغاز میں ایرانی قصبے کرمان میں امریکی ڈرون حملے میں مارے جانے والے ایرانی کمانڈر میجر جنرل قاسم سلیمانی کی یاد میں نکالے گئے جلوس کے دوران ہونے والے حملے میں بھی داعش خراسان ملوث تھا۔ اس حملے میں **80** سے زائد افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ ایران میں ہونے والے کئی دیگر حملوں میں بھی داعش خراسان کے ملوث ہونے کے شواہد ملے۔

ماسکو حملے سے پہلے اس گروپ نے افغانستان کے دوسرے بڑے شہر قندھار میں خودکش حملے کی ذمہ داری بھی قبول کی جس میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ داعش خراسان پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں حملوں کی ذمہ داری بھی قبول کرچکی ہے۔ مبینہ طور پر کچھ کالعدم سنی فرقہ پرست گروپ بھی داعش خراسان کا حصہ بن چکے ہیں۔

عالمی عسکریت پسند گروپ کی پاک-افغان علاقے میں خود کو منظم کرنے کی ابتدائی علامتیں **2014**ء میں ہمارے سامنے آئیں۔ پاک فوج کی جانب سے کیے گئے سابقہ قبائلی علاقوں کے آپریشن میں نکالے گئے تحریک طالبان پاکستان کے دہشت گرد افغانستان جاکر داعش خراسان کے ابتدائی دستوں کا حصہ بنے۔ کچھ نچلے درجے کے افغان طالبان کمانڈرز بھی اس عسکریت پسند گروپ کا حصہ بنے۔

2014ء میں صوبہ کنڑ سے تعلق رکھنے والے ایک سابق افغان طالبان کمانڈر عبدالرحیم مسلم دوست کو داعش خراسان کو منتظم کرنے کے لیے نامزد کیا گیا۔ افغان طالبان کے کچھ بڑے ناموں کی شمولیت سے اس گروپ نے باقاعدہ ایک تنظیمی ڈھانچہ تشکیل دیا گیا۔

جنوری **2015**ء میں ایک ویڈیو جاری ہوئی جس میں عسکریت پسندوں نے افغانستان اور پاکستان میں داعش کے سرکاری ولایت (صوبہ) کے منتظمین ہونے کا اعلان کیا۔

داعش کے سپریم کمانڈ نے خراسان (افغانستان، پاکستان، ایران اور وسطی ایشیا خطے کا تاریخی نام) کے لیے شوریٰ کی تشکیل کی توثیق کی۔ داعش نے پاکستان میں اورکزئی ایجنسی کے سابق ٹی ٹی پی کمانڈر حافظ سعید خان کو خراسان کے علاقے میں آئی ایس کا سربراہ نامزد کیا اور سابق افغان طالبان کمانڈر ملا عبدالروف جس نے گوانتاناموبے میں کئی سال گزارے تھے، اس کو حافظ سعید خان کا نائب مقرر کیا گیا۔

داعش خراسان کے قیام کے بعد جلد ہی یہ گروپ افغانستان کے متعدد صوبوں میں متحرک ہوگیا۔ اکثر واقعات میں تو افغان طالبان کے اعلیٰ کمنڈرز کی داعش میں شمولیت سخت عالمی نظریات کی بنا پر نہیں بلکہ گروپ کے بھاری مالی وسائل کی وجہ سے تھی۔ بہت سے علاقوں کا کنٹرول حاصل کرنے کے لیے افغان طلبان اور داعش خراسان آمنے سامنے بھی آئے۔

تاہم افغانستان سے امریکی افواج کے انخلا اور طالبان کے ایک بار پھر اقتدار میں آنے کے بعد داعش خراسان میں انتہاپسندوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ ایک اندازے کے مطابق اس میں انتہاپسندوں کی تعداد **4** ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر دیگر عسکریت پسند گروپوں سے اس کا حصہ بنے ہیں۔ ٹی ٹی پی کے ساتھ اس کے اتحاد نے اسے مزید مضبوط کیا۔ امریکی جنگ کے اختتام پر داعش خراسان کے حملوں میں واضح اضافہ دیکھا گیا۔ اس گروپ نے **2021**ء میں امریکی انخلا کے دوران کابل ایئرپورٹ پر بھی حملہ کیا تھا جس میں **13** امریکی فوجی سمیت بڑی تعداد میں افغان شہری مارے گئے تھے۔

جنوری میں جاری ہونے والی اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق افغان طالبان کی داعش خراسان کو شکست دینے کی کوششوں کی وجہ سے افغانستان میں دہشتگرد حملوں میں کمی آئی ہے۔ لیکن ان دو گروپس کے گٹھ جوڑ سے لاحق خطرے کے اثرات خطے سے باہر بھی محسوس کیے جاسکتے ہیں۔

بین الاقوامی عسکریت پسند گروپس اور انتہاپسندوں کی بڑھتی ہوئی طاقت نہ صرف افغانستان بلکہ اس کے ہمسایہ ممالک خاص طور پر پاکستان کے لیے بھی خطرے کی گھنٹی ہے۔ افغان طالبان کی ٹی ٹی پی جیسے عسکریت پسند گروپوں کی مسلسل حمایت کو داعش خراسان کے دوبارہ سر اٹھانے کی ایک اہم وجہ سمجھا جاسکتا ہے۔ داعش خراسان میں شامل بہت سے انتہا پسند ٹی ٹی پی کے دھڑوں سے اس گروپ میں شامل ہوئے ہیں جو افغانستان میں پناہ حاصل کیے ہوئے تھے۔ ایک جانب جہاں داعش خراسان افغان طالبان سے لڑ رہا ہے وہیں یہ گروپ مشرقی افغانستان میں ٹی ٹی پی کے دھڑوں کا اتحادی بھی ہے۔

ماسکو حملہ واضح کرتا ہے کہ گروپ کی بڑھتی ہوئی عسکری صلاحیت اس خطے اور اس سے باہر کے علاقوں کے لیے کتنا بڑا خطرہ ہے۔ اس مشترکہ خطرے سے نمٹنے کے لیے مشترکہ علاقائی حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے۔

ٹک ٹاک پر پابندی اور امریکی سیاست پر یہودی لابی کی مضبوط گرفت

تحریر۔۔۔ضرار کھوڑو

عمومی طور پر امریکی قانون سازی کے دو اہم دھڑوں، نیلے (ڈیموکریٹکس) اور سرخ (ریپبلکن) کے درمیان اتفاقِ رائے نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ بدنامِ زمانہ ٹک ٹاک ایپ پر پابندی کا بل امریکی ایوانِ نمائندگان سے باآسانی منظور ہونا حیران کن تھا۔ حمایت میں **352** اور **65** مخالف ووٹوں کے ساتھ اس بل کو دوطرفہ حمایت حاصل رہی جبکہ امریکا کے اہم مسائل (جیسے سستی صحت کی سہولیات کی فراہمی، طلبہ کے قرضوں کی معافی یا یوکرین کی نہ ختم ہونے والی جنگ میں فنڈنگ وغیرہ) کو بہت کم ایسی توجہ حاصل ہوتی ہے۔

بل میں ٹک ٹاک کے مالکان بائٹ ڈینس کو ستمبر تک سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹاک ٹاک فروخت کرنے کا کہا گیا ہے ورنہ اسے امریکا میں پابندی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بل پیش کرنے والوں نے اس کا جواز بتایا کہ چینی حکومت امریکا میں ٹک ٹاک کے تقریباً **17** کروڑ صارفین کے ڈیٹا تک رسائی حاصل کرسکتی ہے اور الگورتھم کو اپنے حق میں 'تبدیل' کرنے کی بھی صلاحیت رکھتی ہے۔ یوں وہ اس مواد کو کنٹرول کرتے ہیں جو امریکی ٹک ٹاک صارفین دیکھتے ہیں۔ نینسی پلوسی اور دیگر امریکی قانون سازوں نے دعویٰ کیا کہ یہ قومی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ ہے جو کسی صورت قابلِ برداشت نہیں۔

ایک طرح سے اسے چین کے خلاف امریکی اقدامات کے تسلسل کی کڑی کہا جاسکتا ہے جس میں بحیرہ جنوبی چین میں ایشین محور میں اپنی جگہ بنانا، 'چینی اثر ورسوخ کو محدود رکھنے' کے مقصد کے تحت چین مخالف اتحاد کی تشکیل اور جیسا کہ ہم نے ہواوے کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات سے دیکھا، چینی ٹیکنالوجی کی ترقی کو روکنے کی کوششیں شامل ہے۔

لیکن گہری سیاسی تقسیم کے باوجود اس اقدام کے حق میں قابلِ ذکر اتفاقِ رائے اور اسے منظور کرنے کی عجلت کی وضاحت کیسے کی جاسکتی ہے، جبکہ ایوان کے بہت سے نمائندگان کی ٹک ٹاک پر فالوونگ بھی بہت زیادہ ہے؟ اگر اس معاملے پر غور کریں تو یہ اتنا امریکا کی قومی سلامتی کا مسئلہ نہیں جتنا یہ اسرائیل کی قومی سلامتی کا مسئلہ ہے۔

7 اکتوبر کے حملوں کے بعد اگرچہ اسرائیل کو موقع مل گیا کہ وہ غزہ کی آبادی کا قتل عام کرکے اپنے نسل کشی کے مقصد کو پورا کرے لیکن مغربی ممالک کی آبادی کی سوچ میں تبدیلی دیکھی گئی۔ مغربی ممالک میں بڑی تعداد میں نوجوان سڑکوں پر نکل آئے اور پُرعزم انداز میں احتجاج کیا کیونکہ وہ مغرب کی حمایت یافتہ صہیونی حکومت کی نسل پرستی میں لپٹی سفاکیت کو واضح طور پر دیکھ سکتے تھے۔ ابتدائی طور پر تو مغربی اتحادیوں اور ان کے حمایت یافتہ میڈیا نے ان مظاہروں کو مسترد کیا، پھر انہیں ڈرایا دھمکایا اور بعدازاں ان مظاہروں کی شدت میں اضافے کے باعث وہ خود پریشان نظر آئے۔

'اس کی وجہ کیا ہوسکتی ہے؟' مغرب میں صہیونیت کے سیاسی اتحادیوں اور میڈیا اسٹیبلشمنٹ نے خود سے یہ سوال پوچھا۔ کیا اس کی وجہ ہوسکتی ہے کہ نوجوانوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے فلسطینیوں کو بھوک، بمباری اور بے دردی سے قتل ہوتے دیکھنا ٹھیک نہیں لگ رہا؟ کیا اس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ اسرائیلی افواج کی جانب سے فلسطینیوں کے گھروں کی لوٹ مار، انہیں تباہ کرنا، یا بے گھر اور قتل کی جانے والی فلسطینی خواتین کے زیرجامہ کے ساتھ تصاویر مغرب کے نوجوانوں کو ناگوار گزریں؟ کیا یہ وجہ ہوسکتی ہے کہ یہ لوگ اب درحقیقت اس طویل قبضے کے حقائق جاننا چاہتے ہیں؟

نہیں، ان تمام سوالات کے جواب تلاش کرنے کے بجائے امریکی اشرافیہ نے سوشل میڈیا بالخصوص ٹک ٹاک کو مسئلہ قرار دیا جہاں دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی طرح فلسطینیوں کے حق میں اٹھنے والی آوازیں، ویڈیوز اور ہیش ٹیگ کی تعداد کو اسرائیل کی حمایت میں اٹھنے والی آوازوں پر واضح برتری حاصل ہے۔

صہیونیت کے حمایتی اینٹی ڈیفیمیشن لیگ کے ڈائریکٹر جوناتھن گرین بلیٹ نے اپنی لیک آڈیو کال میں ایک طرح سے اس بات کا اعتراف کیا جہاں انہوں نے متنبہ کیا کہ ان (یعنی اسرائیل کے حامی گروپوں) کے لیے 'ٹک ٹاک ایک سنگین مسئلہ ہے'۔ پھر جب اس بل کا مسودہ تیار کیا گیا تو اسے اسرائیل کے حمایت یافتہ طاقتور لابی گروپوں، شمالی امریکا کی یہودی فیڈریشنز کی حمایت حاصل ہوئی۔

اور ظاہر ہے کہ جب ہم کانگریس کے رکن مائیک گیلگر جنہوں نے یہ مسودہ لکھا، انہیں ہم دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ انتخابی دور میں طاقتور امریکی اسرائیل پبلک افیئرز کمیٹی (اے آئی پی اے سی) ان کی سب سے بڑی فنڈر تھی۔ اے آئی پی اے سی اس تاثر کے حوالے سے فکرمند ہے جوکہ اسرائیل کو حاصل ہے (جس کے وہ مستحق بھی ہیں)، اور اسی تشویش کے تحت وہ آنے والے انتخابات میں فنڈنگ کے لیے اپنی چیک بک پھاڑ رہے ہیں اور وہ ایسے امیدواروں کی شکست کے لیے فنڈز کے صندوق کھولے بیٹھے ہیں جنہیں وہ اسرائیل کے مخالف سمجھتے ہیں۔

لیکن منفی ردعمل سامنے آنا شروع ہوگیا ہے۔ ممتاز امریکی یہودیوں کا گروپ جن میں ماہرینِ تعلیم، اداکار، لکھاری اور پروفیسرز شامل ہیں، نے اے آئی پی اے سی کی مذمت کرتے ہوئے خط پر دستخط کیے۔ یہودی ضلع سے تعلق رکھنے والی سابق امریکی کانگریس کی رکن یام کیتھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اے آئی پی اے سی کے لیے انتہائی تلخ زبان کا استعمال کیا۔ امریکا میں مین اسٹریم میڈیا بھی اب ہمت کرکے آواز اٹھا رہا ہے جیسے کہ ہم نے دیکھا کہ امریکی چینل ایم ایس این بی سی نے امریکی سیاست میں اے آئی پی اے سی کے اثرات پر پورے **6** منٹ کا سیگمنٹ کیا۔

تاہم امریکی سیاست پر اسرائیلی لابی کی گرفت فی الوقت مضبوط ہے۔ امریکی ایوانِ نمائندگان نے حال ہی میں انروا (**UNRWA**) کی امداد پر پابندی لگانے اور اسرائیل کو اضافی **14** ارب ڈالرز فراہم کرنے کا بل **286** ووٹوں سے منظور کیا، البتہ **134** افراد نے اس بل کی مخالفت میں ووٹ دیا۔ اے آئی پی اے سی نے اپنی طرف سے ڈیموکریٹک پرائمریز میں اپنے حمایت یافتہ امیدواروں کی کامیابی کی حوصلہ افزائی کی جس سے حیرانی ہوتی ہے کہ امریکا ہی شاید وہ واحد ملک ہے کہ جہاں کوئی غیرملکی طاقت سیاستدانوں کو خریدنے پر کھلے عام فخر کرسکتی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایرانی افواج نے متحدہ عرب امارات میں امریکی اڈے کو نشانہ بنایا اور امریکی ڈرون مار گرایا: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی فوج نے پیر کے روز بیان دیا ہے کہ اس نے ایران کے جزیرہ لارک پر امریکی حملے کے جواب میں متحدہ عرب امارات کے المنہاد ایئر بیس پر تعینات امریکی فوجیوں اور ہیلی کاپٹروں پر درجنوں دھماکہ خیز ڈرونز سے حملہ کیا ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق، ایرانی فوج نے اس حملے میں اڈے پر موجود امریکی فوجی اہلکاروں اور ہیلی کاپٹروں کی رہائش گاہوں کو نشانہ بنایا، جو غیر ملکی افواج کیلئے ایک اہم لاجسٹک اور فضائی نقل و حمل کا مرکز ہے۔ فوج نے مزید جوابی کارروائی کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی اتوار کے روز امریکی حملے میں پاسداران انقلاب کے ارکان اور شہریوں کی ہلاکت کے جواب میں کی گئی ہے۔ علیحدہ طور پر، ایران کی مہر نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (آئی آر جی سی) نے آبنائے ہرمز کے اوپر میزائل فائر کرکے ایک امریکی ایم کیو-۹ ریپر (Reaper) ڈرون کو مار گرایا، جس کے نتیجے میں وہ خلیج کے پانیوں میں گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ پیش رفت اتوار کے روز جزیرہ لارک پر دو ایرانی لانچرز پر امریکی حملوں کے بعد سامنے آئی ہے جو ایک امریکی اہلکار کے مطابق جولائی کے آخر کے بعد سے ایرانی سرزمین پر پہلے امریکی حملے تھے۔ ان حملوں میں مبینہ طور پر آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگیں لے جانے والے راکٹ داغنے کیلئے تیار کیے جانے والے سسٹمز کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ آئی آر جی سی نے بتایا کہ اس حملے میں متعدد اہلکار اور عام شہری ہلاک یا زخمی ہوئے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے پیر کے روز بیان دیا کہ تہران جنگ کی تلاش میں نہیں ہے لیکن "کسی بھی جارحیت کے سامنے کبھی خاموش نہیں بیٹھے گا۔" شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے بشکیک روانگی سے قبل گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر دوبارہ حملہ کیا گیا تو ایران "جارحیت پسندوں کو فیصلہ کن جواب" دے گا۔ انہوں نے کہا کہ "خطے میں عدم استحکام اور بدامنی کسی بھی ملک کے مفاد میں نہیں ہے

کولمبیا یونیورسٹی: سابق اسرائیلی فوجی کی 'فلسطین حامی' بھیس میں مہم، شدید ردعمل

نئی دہلی (ایم این این): سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ویڈیوز اور ایک فیکلٹی رکن کے مطابق، سابق اسرائیلی فوجی منگل کو کولمبیا یونیورسٹی کے باہر فلسطینی حامی مظاہرین کا بھیس اختیار کرکے میز لگائے بیٹھے تھے۔ اسرائیل کے حامی غیر منافع بخش ادارے Frontline Advocates نے منگل کو ۱۱۶ر براڈوے اور ویں اسٹریٹ کے داخلی دروازوں کے باہر ایک میز قائم کی۔ اس پر ایک سائن بورڈ لگا تھا جس پر لکھا تھا: "ہم آئی ڈی ایف ہیں۔ ہم غزہ میں رہ چکے ہیں۔ ہم سے کچھ بھی پوچھیں۔" یہ بات 'Spectator' کی جانب سے دیکھی گئی تصاویر سے سامنے آئی۔ فیکلٹی رکن اور سوشل میڈیا پر موجود ویڈیوز کے مطابق، گروپ میں شامل کچھ اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی حامی مظاہرین کا روپ دھار رکھا تھا، انہوں نے کفایہ پہن رکھی تھی اور میز کے قریب فلسطینی پرچم لہرا رہے تھے۔ اس ادارے کی ویب سائٹ کے مطابق، یہ تنظیم سابق اسرائیلی فوجیوں اور اسرائیل کے حامی کارکنوں کے وفود کو پانچ ہفتوں کی تربیت کے بعد کالج کیمپسز اور عوامی مقامات پر بھیجتی ہے تاکہ وہ اسرائیل کی نمائندگی کریں۔ یہ گروپ اکثر اپنے ارکان کی راہ گیروں سے گفتگو اور ملاقاتوں کی ویڈیوز انسٹاگرام پر پوسٹ کرتا ہے۔ فیکلٹی رکن نے Spectator کو بتایا کہ وہ منگل کو تقریباً دوپہر ساڑھے بارہ بجے ان افراد کے پاس گئیں جو بظاہر فلسطینی حامی مظاہرین لگ رہے تھے۔ جب انہوں نے پوچھا کہ وہاں کیا ہو رہا ہے تو مبینہ طور پر ان افراد نے اسرائیلی فوجیوں کو بلایا تاکہ وہ ان کے سوالات کا جواب دیں۔ فیکلٹی رکن کے مطابق، جب انہوں نے فوجیوں سے کہا کہ ان کے پاس کوئی سوال نہیں ہے تو فوجیوں نے ان کی ویڈیو بنانا شروع کر دی، انہیں گھیر لیا اور حزب اللہ، غزہ اور ان کے آبائی پس منظر سے متعلق 'اشتعال انگیز' سوالات پوچھنے لگے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس دوران ایک شخص، جس نے اسکی ماسک پہن رکھا تھا، ان کے قریب آیا۔

کچھ دن کی خاموشی کے بعد امریکہ کے ایران پر پھر حملے

نئی دہلی (ایم این این): کئی ہفتوں کے وقفے کے بعد امریکہ اور ایران کی افواج نے ایک بار پھر ایک دوسرے پر حملے شروع کر دیے ہیں۔ امریکی فوج نے ایران کے لارک جزیرے پر موجود دو میزائل لانچروں کو نشانہ بنایا، جبکہ ایران نے دعویٰ کیا کہ اس نے جوابی کارروائی میں اردن میں قائم امریکی فوجی اڈوں کو میزائلوں سے نشانہ بنایا، حالانکہ اردن کا کہنا ہے کہ اس نے ان میزائلوں کو فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق امریکی افواج نے اتوار کے روز لارک جزیرے پر دو ایرانی لانچروں کو نشانہ بنایا۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایرانی پاسداران انقلاب کے اہلکار آبنائے ہرمز میں بحری بارودی سرنگیں نصب کرنے والے راکٹ لانچ کرنے کی تیاری کر رہے تھے۔ ایران کی نیم سرکاری نیوز ایجنسی 'تسنیم' نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا کہ امریکہ نے ایرانی جزیرے پر ڈرون حملہ کیا۔ یہ کارروائی جولائی کے اواخر کے بعد سے ایران کے خلاف امریکہ کا پہلا معلوم فوجی حملہ ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ایران کے توانائی کے اہم مرکز خارگ جزیرے کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے، تاہم انہوں نے اس بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ فوری طور پر ایسی کوئی دوسری رپورٹ سامنے نہیں آئی جس میں خارگ جزیرے پر حملے کی تصدیق کی گئی ہو۔ ٹرمپ انتظامیہ گزشتہ کئی ہفتوں سے ایران اور اس کے کاروباری شراکت داروں پر سخت اقتصادی پابندیاں عائد کرکے تہران کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایران کے پاسداران انقلاب نے پیر ۳۱ر اگست کو دعویٰ کیا کہ انہوں نے لارک جزیرے پر امریکی حملے کے جواب میں اردن میں قائم دو امریکی فوجی اڈوں کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا۔

سبتہ ہجرت بحران: پیڈرو سانچیز کا روس، اسرائیل پر 'جھوٹی خبریں' پھیلانے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے پیر کو شمالی افریقی ہسپانوی علاقے سبتہ میں پیدا ہونے والے ہجرت کے بحران کے دوران گمراہ کن معلومات پھیلانے کے معاملے میں روس اور اسرائیل کی جانب اشارہ کیا ہے۔ سانچیز نے نشریاتی ادارے کیڈینا ایس ای آر کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر ایسی جھوٹی اطلاعات پھیلائی گئی تھیں جن کا تعلق "روس اور اسرائیل کے ساتھ ساتھ ایک بین الاقوامی انتہائی دائیں بازو کی تحریک" سے تھا۔ ان کے بقول یہ عناصر ہجرت کے معاملے کو اسپین ہی نہیں بلکہ پورے یورپ کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ تاہم اسپین کے وزیر اعظم نے واضح کیا کہ موجودہ صورتحال کے پیچھے ضروری نہیں کہ کسی ریاستی فریق کا ہی ہاتھ ہو۔ انہوں نے کہا کہ سبتہ بحران کی وجوہات سے متعلق تحقیقات جاری ہیں، تاہم اس دوران جھوٹی اطلاعات اور گمراہ کن مواد کے پھیلاؤ کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ سانچیز کے مطابق اسپین کی سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کو غلط انداز میں پیش کرکے سوشل میڈیا پر پھیلایا گیا، جس میں انسانی اسمگلنگ میں ملوث جرائم پیشہ تنظیمیں بھی شامل تھیں۔

موہن بھاگوت کا کنیڈا میں بیان: 'حملہ آور بن کر آئے لیکن اب بھی پھل پھول رہے ہیں۔۔۔'

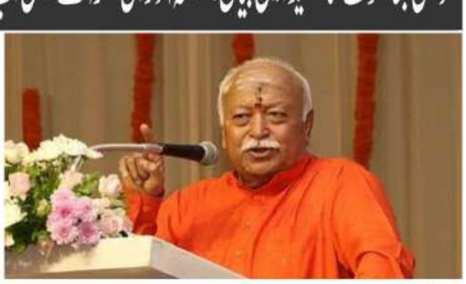

نئی دہلی (ایم این این): کنیڈا کے شہر ٹورنٹو میں خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ باہر سے آنے والوں کو پناہ دی ہے، حتیٰ کہ انہیں بھی جو "حملہ آور" بن کر آئے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہندو تمام مذاہب کا احترام اور انہیں قبول کرتے ہیں، جس کی بدولت ایسے گروہ آج ہندوستان میں "پھل پھول" رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان بدستور مسلمانوں، عیسائیوں، یہودیوں اور پارسیوں کا گھر ہے۔ بھاگوت نے ٹورنٹو میں ایک پروگرام میں اپنی تقریر کے دوران کہا کہ "بہت سے لوگ باہر سے ہندوستان میں حملہ آور بن کر آئے، لیکن وہ اب بھی وہاں اپنی تمام تر خصوصیات کے ساتھ پھل پھول رہے ہیں۔ وہ اب ہندوستانی شہری ہیں۔ مسلمان وہاں ہیں، عیسائی وہاں ہیں۔ یہودی قلیل تعداد میں موجود ہیں کیونکہ بہت سے لوگ اسرائیل ہجرت کر گئے۔ پارسی وہاں ہیں۔ بہت سے لوگ پناہ کیلئے ہندوستان آتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ تاریخی طور پر ہندوستان نے دنیا بھر کے مظلوم لوگوں کو پناہ دی ہے۔ 'ہندو وشو بندھو - دوستی میں دنیا کو گلے لگائیں' کے عنوان سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، بھاگوت نے عالمی سطح پر ہندوستان کی ترقی کی بھی تعریف کی اور کہا کہ ملک "مہا شکتی" یا سپر پاور بننے کے بجائے خدمت کے ذریعے "وشو گرو" بنا۔ انہوں نے کہا کہ "اگرچہ مادی دنیا میں افراد جسم، ساخت اور رنگ و روپ میں مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن حقیقت میں ہم سب ایک ہیں۔ اس لئے دوسروں کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔" بھاگوت نے دلیل دی کہ ہندوستان کا تنوع اس کے اتحاد کو نقصان نہیں پہنچاتا، بلکہ یہ اس کا اظہار ہے۔ انہوں نے "اگر ہندو جاگتے ہیں، تو دنیا جاگتی ہے" قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "یہ ہماری روایت ہے،

گوگل میپس پر "لیک اونٹاریو" کا نام "لیک امریکہ"، کنیڈا کا سخت ردِعمل

نئی دہلی (ایم این این): گوگل نے امریکی حکومت کی ہدایت پر اپنی میپس سروس میں کنیڈا اور امریکہ کے درمیان واقع لیک اونٹاریو (Lake Ontario) کا نام تبدیل کرکے "لیک امریکہ (Lake America)" کر دیا ہے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب واشنگٹن اور اوٹاوا کے درمیان سفارتی اور تجارتی کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ گوگل نے سنیچر کو وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کمپنی سرکاری حکام کی جانب سے کیے جانے والے جغرافیائی ناموں کی تبدیلیوں کے مطابق گوگل میپس کو اپ ڈیٹ کرتی ہے۔ اس لیے امریکہ میں میپس استعمال کرنے والے افراد کو اب اس جھیل کا نام "لیک امریکہ" نظر آئے گا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر اس تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ گوگل میپس نے امریکی فونز پر "لیک اونٹاریو" کا نام تبدیل کرکے "لیک امریکہ" کر دیا ہے۔ گوگل کے مطابق امریکہ میں صارفین کو صرف "لیک امریکہ" دکھائی دے گا، جبکہ کنیڈا میں یہ نام بدستور "لیک اونٹاریو" رہے گا۔ دونوں ممالک سے باہر موجود صارفین کو جھیل کے دونوں نام "لیک اونٹاریو (لیک امریکہ)" کی صورت میں دکھائی دیں گے۔ یہ تبدیلی امریکی حکومت کے جغرافیائی ناموں کے انفارمیشن سسٹم (GNIS) کی جانب سے نام کی باضابطہ تبدیلی کے بعد عمل میں آئی ہے۔

"رونے والا" ایموجی دنیا میں سب سے مقبول: گوگل رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): "روتے ہوئے چہرہ والا" ایموجی اب دنیا کا سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ایموجی بن گیا ہے۔ گوگل کی جانب سے فراہم کردہ اعداد و شمار، جنہیں دی نیو یارک ٹائمز Times کے ساتھ شیئر کیا گیا، میں روتے ہوئے چہرے والے ایموجی کو گزشتہ سال کا سب سے مقبول ایموجی قرار دیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ایموجی کا مطلب ہر بار رونا نہیں ہوتا۔ ڈیجیٹل گفتگو میں اسے خوشی، زبردست ہنسی، حیرت، شرمندگی، مایوسی یا کسی انتہائی مضحکہ خیز صورت حال کے اظہار کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نوجوانوں میں اس ایموجی کا استعمال انتہائی عام ہو گیا ہے

ملکی دفاعی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے:

ایران جنگ طویل ہونے پر امریکی فوجی قیادت کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی محکمہ دفاع کی ایک حالیہ اندرونی جائزہ رپورٹ میں وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کو خبردار کیا گیا ہے کہ ایران کے خلاف موجودہ فوجی کارروائیوں کی سطح برقرار رکھنے سے امریکہ کو دیگر ممکنہ خطرات سے نمٹنے اور اپنے ملک کے دفاع میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ یہ انتباہ اگست میں جاری ہونے والی "Secretary of Defense Orders Book" میں سامنے آیا، جس میں دنیا بھر میں امریکی فوجی وسائل کی دستیابی اور اعلیٰ دفاعی حکام کی رائے شامل ہوتی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب رپورٹ میں بتایا گیا کہ کچھ امریکی فوجی دستے ۲۰۲۷ء تک مشرق وسطیٰ میں موجود رہ سکتے ہیں۔ اس پر امریکی بحر الکاہل کمان، یورپی کمان اور جنوبی کمان کے سربراہوں نے "اختلاف" درج کیا۔ انہوں نے حکم کی مخالفت کے باوجود اسے نافذ کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ ایران جنگ کی وجہ سے لاطینی امریکہ، یورپ اور ایشیا میں تعینات امریکی فوجی وسائل، جن میں جنگی طیارے اور بحری جہاز شامل ہیں، مشرق وسطیٰ منتقل کیے گئے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق اس منتقلی نے دیگر علاقوں میں فوجی مشن اور تربیتی سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے۔ ذرائع نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ فوج نے "بہت زیادہ عرصے تک بہت زیادہ" دباؤ برداشت کیا ہے۔ لاطینی امریکہ اور یورپ میں امریکی فوجی کارروائیوں کے ذمہ دار کمانڈروں نے خاص طور پر خبردار کیا کہ بحری جہازوں اور طیاروں کو مشرق وسطیٰ بھیجے جانے سے امریکہ کی ملکی دفاعی ذمہ داریاں پوری کرنے کی صلاحیت متاثر ہوئی ہے۔

غزہ جنگ کے دوران یونان کا اسرائیل سے ۶ء۳ ارب ڈالر کا دفاعی معاہدہ

نئی دہلی (ایم این این): یونان نے اسرائیل سے تقریباً ۶ء۳ر ارب ڈالر مالیت کے تین جدید فضائی دفاعی نظام خریدنے کے معاہدے کی جانب پیش رفت کی ہے۔ اسرائیلی اور یونانی میڈیا کے مطابق، خطے میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں پر عالمی سطح پر شدید مذمت کے باوجود ایتھنز اس بڑے دفاعی معاہدے کو حتمی شکل دینے جا رہا ہے۔ 'دی یروشلم پوسٹ' کے مطابق یونانی وفد تقریباً تین سال تک جاری رہنے والے مذاکرات کے بعد تل ابیب میں اسرائیلی وزارت دفاع کے ساتھ معاہدے پر دستخط کرے گا۔ معاہدے میں اسرائیل کے ڈیوڈز سلنگ (David's Sling)، اسپائیڈر (Spyder) اور باراک ایم ایکس (Barak MX) فضائی دفاعی نظام شامل ہیں۔ ان تینوں نظاموں کو یونان کے مجوزہ کثیر سطحی فضائی دفاعی نیٹ ورک "اکیلیز شیلڈ" (Achilles Shield) میں شامل کیا جائے گا۔ اسرائیلی دفاعی کمپنی رافیل (Rafael) کو معاہدے کا سب سے بڑا حصہ ملنے کی توقع ہے۔ کمپنی ڈیوڈز سلنگ نظام فراہم کرے گی، جو بیلسٹک اور بھاری میزائلوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈرونز اور دیگر فضائی اہداف سے نمٹنے کے لیے موبائل اسپائیڈر نظام بھی فراہم کیے جائیں گے۔ اسرائیل ایرو اسپیس انڈسٹریز (IAI) یونان کو باراک ایم ایکس نظام فراہم کرے گی، جو طیاروں اور میزائلوں کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ منصوبے میں ملک گیر مصنوعی ذہانت سے لیس کمانڈ اینڈ کنٹرول نیٹ ورک بھی شامل ہوگا۔ یہ نظام مختلف سینسرز اور ریڈارز کو آپس میں منسلک کرکے خطرات کی درجہ بندی اور ان کے خلاف دفاعی کارروائیوں میں مدد دے گا۔ اسپائیڈر فضائی دفاعی بیٹریاں یونان کے مختلف جزیروں میں تعینات کیے جانے کی توقع ہے۔ یونانی دفاعی کمپنیوں کو اس منصوبے میں تقریباً ۸۲ر کروڑ ڈالر مالیت کے ذیلی ٹھیکے ملنے کا امکان ہے۔ اسرائیلی مالیاتی اخبار کالکلسٹ کے مطابق پورا منصوبہ تقریباً ۳۵ر ماہ میں مکمل کیا جائے گا۔ ایتھنز کی جانب سے ملکی صنعت کی شمولیت، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور خود کار دیکھ بھال کے لیے سافٹ ویئر کے سورس کوڈز تک رسائی کا مطالبہ کیے جانے کے بعد تقریباً ۱۲ر یونانی کمپنیاں منصوبے میں شامل ہوں گی۔

اطاعتِ رسولؐ بھی ضروری اور اہلِ بیت، ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہ اور صحابہ رضی اللہ عنہ سے محبت بھی

تحریر-----
محمد اسمعیل خان

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ جس شخص نے بھی بحالت ایمان رسولؐ اللہ کا دیدار کیا اور ایمان ہی پر اس کی موت ہوئی، وہ صحابی ہے، اور ہر صحابی عادل اور عند اللہ مغفور ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نیکی کے کاموں میں تعاون کرنے کا حکم دیا ہے اور گناہ کے کاموں میں مدد گار بننے سے منع فرمایا ہے۔ (مائدہ:۲) نیکی کے کام میں تعاون کی صورتوں میں ایک نہایت ہی اہم صورت یہ ہے کہ داعیان حق کا ساتھ دیا جائے؛ کیوں کہ اگر خیر و بھلائی کی دعوت میں بہت سے لوگ شریک ہو جائیں تو اس کا نتیجہ خیز اور ثمر آور ہونا آسان ہو جاتا ہے اور دعوت کا کام ایک انفرادی عمل سے بڑھ کر تحریک بن جاتا ہے۔ دُنیا میں جتنے لوگوں نے خیر و صلاح کی دعوت دی ہے، ان میں سب سے برگزیدہ ہستیاں وہ تھیں، جن کے سروں پر اللہ تعالیٰ نے نبوت کا تاج رکھا تھا، ان ہی ہستیوں کو ہم نبی کہتے ہیں۔ انبیاء کا کام بہت دشوار ہوا کرتا تھا؛ کیوں کہ وہ اس دور میں مبعوث کئے جاتے تھے، جب سماج میں بگاڑ اپنی انتہا پر پہنچ جاتا اور عمل کے بگاڑ کے ساتھ انسان کی سوچ بھی بگڑ جاتی تھی، یہاں تک کہ وہ بری باتوں کو اچھی بات، تاریکی کو روشنی اور رات کو دن سمجھنے لگتے تھے۔ ان کو اس غلط موقف سے ہٹانے اور صحیح راستہ پر لانے کیلئے بڑی محنتوں اور ریاضتوں سے گزرنا پڑتا تھا، علمی بصیرت، کردار کی پاکیزگی، تفہیم کی صلاحیت اور سب سے بڑھ کر خیر خواہی اور دردمندی کا غیر معمولی جذبہ، یہ سب مل کر حالات کو بدلتے تھے: اسی لئے انبیاء کے رفقائے عالی مقام کا مرتبہ اتنا بلند ہے کہ ہم اس بلندی کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

قرآن مجید نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مخلص ساتھیوں، حضرت یوشع علیہ السلام کے فرماں بردار سپاہیوں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ثابت قدم حواریوں کا اسی حیثیت سے ذکر کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چونکہ سلسلۂ نبوت ختم کر دیا گیا، آپؐ کی نبوت کسی ایک گروہ، علاقہ، نسل اور خاندان کے لئے نہیں تھی؛ بلکہ پوری دنیائے انسانیت کے لئے تھی؛ اس لئے آپؐ کو نسبتاً زیادہ مخلص، جاں نثار، صاحبِ بصیرت، عالی حوصلہ، جذبۂ ایمانی سے سرشار، مصیبتوں اور آزمائشوں کی آگ سے گزرنے اور طوفان سے ٹکرانے کی صلاحیت رکھنے والے معاونین و انصار عطا فرمائے گئے؛ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں ان کی تعریف و توصیف فرمائی، اور پیغمبر اسلامؐ کی زبانِ حق ترجمان سے ان کے لئے مژدۂ حق سنایا گیا: رضی اللہ عنھم و رضوانہ۔

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ جس شخص نے بھی بحالت ایمان رسولؐ اللہ کا دیدار کیا اور ایمان ہی پر اس کی موت ہوئی، وہ صحابی ہے، اور ہر صحابی عادل اور عند اللہ مغفور ہے۔ صحابہؓ کی عظمت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ رسولؐ اللہ نے دوبار فرمایا کہ میرے صحابہؓ کے بارے میں اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، ان سے محبت میری محبت کی دلیل ہے اور ان سے بغض مجھ سے بغض رکھنا ہے۔ (ترمذی، حدیث نمبر: ۳۸۶۲) بعض روایتوں میں یہ بھی ہے کہ آپؐ نے اپنے تمام صحابہؓ کو ستاروں کے مماثل قرار دیا ہے۔ (جمع الفوائد، حدیث نمبر: ۸۵۵۴) اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہر صحابی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خوبیوں کے اعتبار سے امت کے لئے مشعل راہ بنایا ہے، اگرچہ یہ روایت سند کے اعتبار سے حد درجہ ضعیف ہے بلکہ بعض حضرات نے موضوع (من گھڑت) قرار دیا ہے: لیکن بعض اہل فن جیسے: امام احمدؒ کے نزدیک دوسری روایات سے مطابقت کی وجہ سے مضمون کے اعتبار سے اس کو معتبر مانا گیا ہے۔ (المعتبر فی تخریج احادیث المنہاج والمختصر: ۴۸)

پھر یوں تو تمام ہی صحابہؓ آپؐ کے برگزیدہ رفقاء اور امت کیلئے مرکز محبت اور لائق احترام ہیں؛ لیکن صحابہؓ میں بھی فرق مراتب ہے، خلفاء راشدین سب سے افضل ہیں۔ اسی طرح ایمان لانے کے اعتبار سے جن لوگوں نے شرفِ سبقت حاصل کیا، ان لوگوں کا خصوصی درجہ ہے، جن کو قرآن نے ''سابقون اوّلون'' (توبہ: ۱۰۰) کہا ہے، ان میں حضرت خدیجہ، حضرت ابو بکر، حضرت عثمان غنی، حضرت علی اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔ پھر وہ صحابہؓ ہیں جو مدینہ ہجرت کرنے سے پہلے مشرف بہ ایمان ہوئے۔ ان ہی میں مہاجرین حبشہ بھی ہیں، پھر بدری صحابہ ہیں، جنہوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر حق و باطل کے اس پہلے معرکہ میں شرکت کی، اللہ کے رسولؐ نے ان کی بابت ارشاد فرمایا: یہ بارگاہ ربانی کے وہ مقبول بندے ہیں کہ اللہ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: آج کے بعد تم سب مغفور ہو۔
(بخاری، حدیث نمبر: ۹۰۴۸)

اس کے بعد ان صحابہ کا نمبر آتا ہے، جو ۶/ھ میں صلح حدیبیہ کے موقع سے بیعت رضوان میں شریک ہوئے۔ اس وقت صورت حال ایسی تھی کہ ظاہری اسباب کے اعتبار سے اگر جنگ ہوتی تو ان میں سے کوئی فرد شاید بچ نہیں پاتا؛ اسی لئے بعض صحابہ نے اس بیعت کو موت پر بیعت قرار دیا ہے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۴۱۶۹) اس واقعہ کے دو سال بعد فتح مکہ کا معرکہ پیش آیا، اور جوق درجوق لوگ ایمان لائے۔ بحیثیت مجموعی ان کو آخری درجہ میں رکھا گیا ہے۔

بعض دوسری حیثیتوں سے بھی صحابہؓ کے درمیان مراتب کا فرق پایا جاتا ہے، جیسے اُمور قضاء میں حضرت علیؓ، فقہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ، تفسیر میں حضرت عبد اللہ بن عباسؓ اور حدیث میں حضرت ابو ہریرہؓ کو خصوصی مقام حاصل ہے، اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ تو علوم اسلامی کے تمام ہی میدانوں میں نمایاں حیثیت کی حامل ہیں۔ بعض صحابہ کو مخصوص اخلاقی اوصاف میں خصوصی مقام حاصل تھا، جیسے حضرت ابو بکر صدیقؓ امت کے ساتھ رحم اور فتنۂ ارتداد کے مقابلہ میں، حضرت عمرؓ جوش حق اور معاملہ فہمی میں، حضرت عثمان غنیؓ حیا اور انفاق میں، حضرت ابوذر غفاریؓ زہد میں، حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت ابو عبیدہؓ جذبۂ جہاد میں، حضرت سلمان فارسیؓ دعوتِ اسلام میں، اور شعرائے بارگاہ نبوی حضرت حسان بن ثابتؓ اور حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ وغیرہ شعر و ادب کے ذریعہ اسلام اور پیغمبر اسلام کے دفاع میں؛ اگرچہ ان اوصاف میں دیگر صحابہ بھی شریک تھے؛ مگر ان کو امتیازی حیثیت حاصل تھی۔

اسی طرح فضیلت کا ایک اہم سبب رسولؐ اللہ سے قرابت ہے۔ یوں تو مکہ کے اکثر خاندانوں میں آپؐ کی رشتہ داریاں تھیں اور بنو امیہ اور بنو ہاشم دو بڑے قبائل تھے، جن میں باہم کافی رشتہ داریاں تھیں، خود آپؐ کے دو داماد حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت ابو العاصؓ بنو امیہ سے تھے؛ لیکن بنو ہاشم اور بنو مطلب سے آپؐ کی قربت سب سے بڑھ کر تھی، انہوں نے اسلام اور پیغمبر اسلام کی نصرت و حمایت میں سب سے زیادہ حصہ لیا، اور دین حق کیلئے سب سے زیادہ آزمائش اور ابتلاء کو برداشت کیا، یہاں تک کہ بنو ہاشم جب دامن اسلام میں نہیں آئے تھے، اس وقت بھی انہوں نے اللہ کے رسولؐ کی مکمل پشت پناہی کی۔ شعب ابی طالب میں بائیکاٹ کا جو تکلیف دہ واقعہ پیش آیا، اس میں بھی بنو ہاشم آپؐ کے ساتھ رہے، اور آپؐ کا ساتھ دینے کی وجہ سے وہ بھی اس آزمائش سے دوچار کیے گئے۔ اس لئے بحیثیت قبیلہ و خاندان بنو ہاشم کو خاص فضیلت حاصل ہے؛ چنانچہ حضرت واصلہ بن اسقعؓ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ کو، کنانہ میں سے قریش کو، قریش میں سے بنو ہاشم کو اور بنو ہاشم میں سے مجھ کو منتخب فرمایا۔ (مسلم عن ابی عمار، حدیث نمبر: ۲۲۷۶) اللہ کے رسولؐ تک بعض لوگوں کی کچھ بات پہنچی جو آپؐ کو ناگوار گزری۔ آپؐ منبر پر تشریف لے گئے، دریافت فرمایا: میں کون ہوں؟ صحابہؓ نے عرض کیا: آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: میں عبد اللہ بن عبد المطلب کا بیٹا محمد ہوں، اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو مجھے سب سے بہتر مخلوق میں رکھا، قبائل کو پیدا فرمایا تو مجھے سب سے بہتر قبیلے میں رکھا، ان کو مختلف گھروں میں بانٹا تو مجھے سب سے اچھے گھرانے میں رکھا، تو میں گھرانے کے اعتبار سے بھی اور اپنے نسب کے اعتبار سے بھی تم سب میں بہتر ہوں۔ (مسند احمد عن عباد، حدیث نمبر: ۱۷۸۸)

پھر بنو ہاشم میں آپؐ کی اولاد اطہار اور ازواج مطہرات کا خاص درجہ ہے۔ ازواج مطہرات کی آپؐ سے قربت اور آپؐ کے مشن کو کامیاب کرنے کے لئے ان کی قربانیاں نیز آپؐ کے علوم کی نشر و اشاعت میں ان کا حصہ محتاج بیان نہیں۔ وہ پوری امت کی مائیں ہیں، خود ارشاد خداوندی ہے کہ نبی اہل ایمان کے لئے ان کی اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں، اور نبی کی تمام ازواج مطہرات پوری امت کی واجب الاحترام مائیں ہیں۔ (احزاب: ۶) رسولؐ اللہ سے جو درود شریف منقول ہیں، ان میں عام طور پر تو آل اطہار کو شریک فرمایا گیا ہے، جیسے درود ابراہیمی مگر بعض درودوں میں آپؐ کی اولاد اطہار کے ساتھ ساتھ ازواج مطہرات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ (بخاری عن ابی حمید ساعدی، حدیث نمبر: ۳۳۶۹)

آپؐ کے اہل بیت میں براہ راست جو حضرات شامل تھے، حضرت عائشہؓ کی روایت میں ایک واقعہ نقل کیا گیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرت فاطمہ، حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم تھے۔ (مسلم حدیث نمبر: ۲۴۲۴) نیز حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہ جب آپؐ پر اہل بیت سے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ''بس اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے (رسولؐ کے) اہل بیت! تم سے ہر قسم کے گناہ کا میل (اور شک و نقص کی گرد تک) دُور کر دے اور تمہیں (کامل) طہارت سے نواز کر بالکل پاک صاف کر دے۔'' (احزاب: ۳۳) تو آپؐ نے حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو بلایا، ان کو ایک کپڑا اڑھایا اور اپنے پیچھے حضرت علیؓ کو رکھا، اور ان کو بھی کپڑا اوڑھایا اور دعاء فرمائی: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، انہیں پاک کر دیجئے۔

ان اہل بیت اطہار کیلئے فرداً فرداً الگ سے بھی رسولؐ اللہ نے فضیلت بیان فرمائی۔ آپؐ نے حضرت علیؓ کی بابت فرمایا کہ ان کی محبت ایمان اور نفاق کا معیار ہے، جو مؤمن ہو گا وہ ان سے محبت کریگا، اور جو اُن سے بغض رکھے گا، وہ منافق ہو گا۔ (مسلم عن علی: ۷۸) ایک موقع پر آپؐ نے صحابہؓ کے مجمع میں فرمایا: جو میرا دوست ہے، وہ علیؓ کا دوست ہے، اے اللہ! جو علیؓ سے محبت اور دوستی رکھے، آپ بھی اس سے محبت فرمائیے اور جو علیؓ سے عداوت رکھے، آپ بھی اس کے ساتھ عداوت کا معاملہ فرمائیے۔ (مسند احمد، حدیث نمبر: ۱۹۳۰۲) حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مقام بلند کا حال یہ ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت فاطمہؓ سے) فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ مومن خواتین، یا فرمایا: اِس امت کی تمام خواتین میں تم سردار بنائی گئی ہو۔ (بخاری: ۶۲۸۵) ایک موقع پر ام المؤمنین حضرت عائشہؓ ہی نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: کیا میں تم کو خوش خبری نہیں دوں کہ میں نے حضورؐ کو فرماتے ہوئے سنا کہ چار عورتیں خواتین جنت کی سردار ہیں: حضرت مریم، حضرت فاطمہؓ، ام المؤمنین حضرت خدیجہؓ اور فرعون کی بیوی حضرت آسیہؓ۔ (مستدرک عن عائشہ: ۴۸۵۳)

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ جس شخص نے بھی بحالت ایمان رسولؐ اللہ کا دیدار کیا اور ایمان ہی پر اس کی موت ہوئی، وہ صحابی ہے، اور ہر صحابی عادل اور عند اللہ مغفور ہے۔

اردو صحافت میں کارٹون کا رواج

عارف عزیز(بھوپال)

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنھوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز'' ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کردیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور ردعمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کردیتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ ایک قسم کے انتقامی کارروائی کا مظاہرہ ان کے خلاف ہوتا ہے جن کے کاموں کو وہ پسند نہیں کرتا، بعض نے اسے ''تصویری طنز ومزاح'' کا نام بھی دیا ہے۔ اس تصویری مزاح یا کارٹون کے لفظی معنی رف ڈیزائن اور کچے خاکے کے ہیں لیکن اصطلاح میں لفظ کارٹون اس قلمی تصویر کو کہتے ہیں جس میں مضحک طریقہ سے نہ صرف شخصیت کے خدوخال کو بگاڑ کر پیش کیا جائے۔ بلکہ سماجی، معاشی اور سیاسی موضوعات پر تیکھا طنز بھی صادر ہو۔ اس طرح کے کارٹون عام طور پر بڑے اخبارات ورسائل کی زینت بنتے ہیں اور انہیں قارئین کی گہری توجہ حاصل ہوتی ہے لیکن ماہرین کا دعویٰ ہے کہ جب سے تصویر سازی کا آغاز ہوا۔ اس وقت سے ہی کارٹون نگاری شروع ہوگئی تھی، خاص طور پر سیاسی کارٹون نگاری کی تاریخ کافی پرانی ہے، جس کو کسی واقعہ، سانحہ یا واردات کی گواہی کے طور پر بنایا جاتا تھا۔ اخبارات میں کارٹونوں کا رواج کافی بعد ۱۷ویں صدی میں ہوا ہے۔

اس وقت کارٹون کو کیری کچر کہا جاتا تھا، ۱۹ویں صدی کا نصف اول کارٹون نگاری کے لئے بہت زرخیز ثابت ہوا، ۱۸۳۰ء کے انقلاب نے یوروپ میں مصوری کو کافی فروغ دیا، بعد میں اسی صدی کے آخر میں جب لندن سے ہفت روزہ ''پنچ'' جاری ہوا تو کئی مصوروں کو کارٹون بنانے کی تحریک ملی اور وہ اپنے زمانہ کے سیاسی واقعات نیز قابل ذکر حادثات کو طنز ومزاح کا جامہ پہنا کر کارٹون کی شکل میں پیش کرنے لگے۔

برصغیر میں جس طرح صحافت کا آغاز یوروپی صحافت کی دین ہے۔ اسی طرح کارٹون کی شروعات بھی انگریزی اخبارات کی پیروی میں ہوئی، جہاں تک اردو اخبارات میں کارٹون کی اشاعت کا سوال ہے تو اس کا آغاز صحیح معنوں میں ''اودھ پنچ'' لکھنؤ میں انگریزی جریدے ''پنچ'' لندن کی اتباع میں ہوا تھا، یہ اردو کی مزاحیہ صحافت کا وہ سنگ میل ہے جہاں سے اردو صحافت میں باقاعدہ مزاحیہ تحریک کا آغاز ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے ''اودھ پنچ'' کے مزاحیہ وطنزیہ رنگ سارے برصغیر میں پھیل گئے، ملک کے گوشے گوشے سے ''مزاحیہ پنچ'' نکلنے لگے، مزاحیہ صحافت کی یہ روایت کسی نہ کسی طور پر آج بھی جاری ہے، کہیں اس کا رنگ مزاحیہ کالم میں نظر آتا ہے اور کہیں اخبارات کی رونق بڑھاتے ہوئے تیکھے اور چبھتے ہوئے کارٹونوں میں، اگر چہ آج کے کارٹون اور ''اودھ پنچ'' کے کارٹون معیار ومواد کے اعتبار سے کافی مختلف ہیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ اردو اخباروں میں کارٹون شائع کرنے کی روایت ''اودھ پنچ'' نے ہی ڈالی، بعد میں مزاحیہ اخبارات ورسائل ہی نہیں عام اخبارات میں بھی جہاں مزاحیہ کالم نگار مستقل ہوتے وہیں کارٹونسٹ بھی عملہ میں شامل کئے جاتے، ''پیسہ'' اخبار میں صفحہ اول پر بڑے سائز میں ایک کارٹون ضرور شائع ہوتا تھا، مولانا محمد علی جوہر کا اخبار ''ہمدرد'' اور خواجہ حسن نظامی کا ''منادی'' بھی کارٹون کی اشاعت میں پیش پیش تھے، دوسری طرف روزنامہ اخبارات میں ''ملاپ'' اور ''پرتاپ'' نے کارٹون کا بھرپور استعمال کیا۔

بھوپال کے ہفت روزہ ''رہبر وطن'' میں خان شاکر علی خاں کے ایماومشورہ پر ایم عرفان کے بنائے ہوئے کارٹون کی اشاعت سے سیاسی زلزلہ آگیا تھا، اسی سلسلہ کا ایک کارٹون ۲۲ اگست ۱۹۳۴ء کو شائع ہوا تو اخبار کے ایڈیٹر اور پریس کے مالک کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری ہوگئے اور ان کی گرفتاری پر بھوپال میں پہلی مرتبہ زبردست عوامی مظاہرہ ہوا۔ ''صبح وطن'' کے ایڈیٹر شاکر علی خاں کو تین ماہ کی سزا سنائی گئی، کیونکہ مذکورہ کارٹون میں شعوری طور پر عدالت کی توہین کی گئی تھی۔

آزادی کے بعد سیاسی وسماجی موضوعات پر طنزیہ کارٹون بنا کر اخبار بینوں کو چونکا دینے کا سلسلہ جاری رہا لیکن انگریزی اور ہندی اخبارات کے مقابلہ میں ہندوستان میں اردو اخبارات خال خال ہی تھے جنھوں نے اس کاروبار شوق کو اپنایا، ان اخبارات میں چند روزنامہ ''انقلاب'' روزنامہ ''سیاست'' روزنامہ ''اردو ٹائمز'' روزنامہ ''رہنمائے دکن'' روزنامہ ''کشمیر ٹائمز'' روزنامہ ''اورنگ آباد ٹائمز'' ہفت روزہ ''بلٹز'' اور روزنامہ ''خلافت'' کے نام قابل ذکر ہیں۔ اردو کے بیشتر علاقائی اخبارات میں انگریزی سے کارٹون لئے جاتے تھے، خاص طور پر آر کے لکشمن اور شنکر جیسے باکمال کارٹون نگاروں کے بنائے ہوئے کارٹون نقل کر کے ان کے نیچے ''بشکریہ'' تحریر کردیا جاتا تھا، اس عرصہ میں اردو اخبارات کے لئے کارٹون بنانے والا ایسا کوئی فنکار نہیں ابھرا جس کی ملک گیر شناخت قائم ہوئی ہو، بھوپال کے ظفر آرٹسٹ نے چھٹی اور ساتویں دہائی میں ممبئی کے ''انقلاب''، ''اردو ٹائمز'' اور ''اخبار نو'' میں کافی کارٹون بنائے، بھوپال میں ''بھوپال ٹائمز'' جب دوسرے مرتبہ روزنامہ کی حیثیت سے نکلا تو اس میں بھی ظفر آرٹسٹ کے کارٹون دیکھنے کو مل جاتے تھے، بعد میں روزنامہ ''ندیم'' اور ''افکار'' میں ایم عرفان مرحوم کے بیٹے ایم عمران نے مستقل نہیں تو گاہے بگاہے کارٹون نویسی کی، اس کے برعکس پاکستان میں مذکورہ ''تصویری طنز ومزاح'' (کارٹون) کے خالق درجنوں آرٹسٹوں کو شہرت حاصل ہوئی۔

(یواین این)

www.arifaziz.com
E-mail:arifazizbpl@rediffmail.com
Mob.09425673760

کبھی اخبارات میں کارٹون لازم وملزوم ہوا کرتے تھے، جو اخبارات کے وقار میں اضافہ کرتے، جس طرح فکاہیہ کالم میں سیاست دانوں کا تذکرہ ایسے مبالغہ کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ اس میں مزاح کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں اور شخص مذکور کی ظاہری شکل تبدیل ہوکر مضحکہ خیز یا ناپسندیدہ بن جاتی ہے، اسی طرح کارٹون بنانے والا فنکار آڑھی ترچھی لکیروں میں ایک مضحکہ خیز صورت حال پیش کر کے لوگوں کو ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور کردیتا ہے، طنزیہ ومزاحیہ کالم لکھنے والا جتنی شدت سے اپنی ناپسندیدگی یا غصہ کا اظہار اپنی تحریر میں کرتا ہے، کارٹون نگار بھی اپنی ذات کا دکھ اور ردعمل آڑھی ترچھی لکیریں کھینچ کر تصویری شکل میں ظاہر کردیتا ہے

ترقی پذیر ٹیکنالوجی

خالق ندیم

بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے

ٹیکنالوجی کی ترقی درحقیقت انسانی ترقی ہے اور یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ٹیکنالوجی نے ہر دور میں انسانی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ آسان الفاظ میں یوں کہ لیں کہ ہر وہ چیز جو انسان کے کام کو آسان کرتے ہوئے کم وقت میں سرانجام دے' اُس کو ٹیکنالوجی کہتے ہیں۔ آج یہ ٹیکنالوجی ہمارا اصل اثاثہ ہے۔ اس کی ایک سادہ سی مثال کچھ یوں لیں کہ فرض کریں کہ ہم میں سے ایک سولوگوں کو ایک ہفتہ کسی کتاب' موبائل' لیپ ٹاپ' گھڑی وغیرہ کے بغیر کسی دور دراز مقام یا جنگل میں گزارنا ہوگا تو یہ سات دن کس حد تک آسان ہونگے، یعنی ٹیکنالوجی اور انسان اب لازم وملزوم ہو چکے ہیں۔ ٹیکنالوجی میں بھی نہایت تیزی سے تبدیلی آتی جارہی ہے، جو ٹیکنالوجی آج سے پانچ سال پہلے تھی وہ اب کافی حد تک کم ہوچکی ہے اور جو ٹیکنالوجی آج سے دس پندرہ سال پہلے تھی وہ اب متروک ہوچکی ہے اور عنقریب عجائب گھر میں نظر آئیگی۔ اس ٹیکنالوجی نے تقریباً تمام کاروبار پر اثر ڈالا ہے اور یہ بھی اب ٹیکنالوجی کا سہارا لے رہے ہیں۔ آپ آج کی تاریخ کے کسی بھی کامیاب کاروباری کی پروفائل اٹھائیں، اس کا مطالعہ کریں تو آپ یہ تسلیم کر لیں گے کہ انہوں نے ٹیکنالوجی کو اہمیت دی' بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں کو سمجھا اور ترقی کی منازل طے کرتے چلے گئے۔ آپ دنیا کے امیر ترین افراد کی پروفائل دیکھ لیں آپ اس نقطے کو بخوبی سمجھ جائیں گے۔

ٹیکنالوجی کے حوالے سے آپ دوسری مثال لیں، پاکستان کے سب سے بڑے پراپرٹی پورٹل زمین ڈاٹ کام نے بھی ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھایا۔ اس ویب سائٹ نے پورے سیکٹر کو ڈیجیٹل کیا، لوگوں کو ٹیکنالوجی کا فائدہ سمجھایا، اس کا استعمال سکھایا اور آج یہ مارکیٹ کی مارکیٹ میں سب سے بڑی پراپرٹی کی ویب سائٹ تسلیم کی جاتی ہے۔ زمین ڈاٹ کام نے گزشتہ سال سپر ہاٹ پراپرٹی کی ٹیکنالوجی متعارف کروائی۔ آپ نے اگر کوئی گھر خریدنا یا کرائے پر لینا ہوتو کیا ہوگا؟ آپ کسی اسٹیٹ ایجنٹ سے رابطہ کریں گے' وہ چند دن کے بعد آپ سے رابطہ کرے گا، آپ کو گھر دکھائے گا، اس کی جھوٹی سچی تعریفیں کرے گا، آپ کو رام کرنے کیلئے ہر قسم کو حربہ آزمائے گا۔ اس قسم کے تجربوں سے تقریباً ہر وہ فرد گزرا ہے' جس کو لاہور' کراچی یا اسلام آباد جیسے بڑے شہروں حتیٰ کہ گوجرانوالہ' ملتان' فیصل آباد جیسے شہروں میں کرایے پر رہائش کی ضرورت پڑی' یا اس کو ان جگہوں پر کوئی گھر خریدنا پڑا اور اس کو کسی نا اہل اسٹیٹ ایجنٹ سے پالا پڑا۔ زمین ڈاٹ کام نے اس کام کو سرے سے تبدیل کر دیا ہے۔ سپر ہاٹ پراپرٹی کے سیکشن میں جا کر آپ اپنی مطلوبہ پراپرٹی کو آن لائن دیکھ سکتے ہیں۔ اس سیکشن میں اس پراپرٹی کی تفصیلی ویڈیو آن لائن موجود ہوتی ہے اور صارف کیلئے یہ فیصلہ کرنا بہت ہی آسان ہوتا ہے کہ میں اپنی کرسی سے اُٹھ کر پراپرٹی ڈیلر کے دفتر تک جاؤں یا مزید سرچ کروں۔ یہ ویڈیوز ویب سائٹ کی سرچ میں اوپر کی جانب تیس دنوں کیلئے ظاہر ہوتی ہیں اور عام لسٹنگ کی نسبت بیس گنا زیادہ ایکسپوژر دیتی ہیں۔ فی الحال یہ کام پاکستان میں کسی بھی ویب سائٹ کی جانب سے پہلی مرتبہ ہے۔ پرنٹ میڈیا میں محض تین سطور کا اشتہار اور ویب سائٹ پر ویڈیو، یقیناً اس میں بہت فرق ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اب تھری ڈی واک سمیت دیگر سہولیات بھی زمین ڈاٹ کام کی جانب سے صارفین کیلئے متعارف کروائی جا رہی ہیں۔

ٹیکنالوجی اب یہاں ہی نہیں بلکہ مارکیٹ میں ایسی ایپس موجود ہیں جن کے استعمال سے آپ گھر بیٹھے لذیذ کھانا اپنی دہلیز پر حاصل کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر ایسی ایپس بھی موجود ہیں کہ جہاں سے آپ گھر میں بیٹھے ہوئے آن لائن خریداری کر سکتے ہیں اور ادائیگی بھی گھر کی دہلیز پر کرنی ہوگی۔ کیا یہ بات کوئی عام آدمی آج سے پندرہ بیس سال پہلے تک سوچ سکتا تھا؟ سوئی سے لیکر ہوائی جہاز تک آپ انٹرنیٹ پر گھر بیٹھے خرید بھی سکتے ہیں اور بیچ بھی سکتے ہیں۔ جو چیزیں آج محض خیال ہیں وہ باتیں کل حقیقت ہونگی۔ بس اتنی سی دعا ہے کہ آنے والے دنوں میں منظر عام پر آنے والی ٹیکنالوجی انسانوں کے مفاد میں ہو جس سے انسان کی فلاح ممکن ہو سکے۔ پاکستان میں ٹیکنالوجی ابھی ترقی پذیر ہے، اس کی رفتار مناسب ہے اور امید ہے کہ آئندہ آنے والے دنوں میں پاکستان کا ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک نام اور مقام ہوگا۔

وطن سرینگر

بیروزگاری ختم کرنیکی ضرورت

ہندوستان میں بہت سارے نوجوان اوراُن میں سے زیادہ پڑھے لکھے ہے جو بڑی بڑی ڈگریاں لیکر اور ہاتھوں میں تھامے سرکاری نوکریوں کی تلاش میں سرکار اور سرکاری محکموں کے چکر کاٹتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ سرکاری طور پر دیکھا جائے تو ہمارے ملک میں ایسی کمپنیاں نہیں جو پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار مہیا کرنے میں کامیاب ہورہے یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک کے بہت سارے نوجوان دوسرے ملک جانے میں ہی عافیت سمجھتے ہیں اور پھر وہاں سالوں تک کام کاج کرتے ہوئے بیرون مما لک ہی رہائش پذیر ہوجاتے ہیں۔ آجکل ہمارے ملک میں بہت سارے ایسے ماں باپ ہے جو اپنے لخت جگر کی واپسی کے بے صبری سے انتظار مین آنکھیں لگائے دیکھے جاتے ہے کیونکہ اُن کے لخت جگر یا تو پڑھائی یا پھر نوکری کی تلاش میں یوکرین گئے ہوئے ہیں۔ اس وقت جو صورتحال روس اور یوکرین کے مابین بنی ہوتی ہے ایسا لگتا ہے کہ پوری دُنیا جنگ کے آغوش میں کودنے والی ہے اور ایسی صورتحال کے چلتے ہر ایک ماں باپ اس بات کے مطمین ہوگا کہ ہمارے ملک ہی مستحکم ہونا چاہئے تاکہ ہم لوگ دوسروں کو نوکریاں فراہم کرنے والے بنے نہ کہ دوسروں اور دوسرے مما لک سے ہاتھ جوڑنے اور پڑھے لکھے نوجوانوں کیلئے نوکریاں مانگنے والے بنے۔ سرکار ہر سال اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے کروڑوں میں بے روزگار نوجوانوں کو قرضہ فراہم کرتا ہے تاکہ آنے والے وقت میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ان اسکیموں کا فائدہ اُٹھا کر اپنے لئے دووقت کی روٹی کمانے میں اور ساتھ ہی ریاست وملک کی خدمت کرنے کے اہل ہوجائے مگر افسوس کے ساتھ یہ بات کہنے میں کوئی قباحت نہیں کہ ہمارے نوجوان نسل ان قرضوں سے اپنی من مانیاں کرتے ہیں اور پھر سرکار کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ نوجوان نسل کو بھی اس راستے کو ترک کرنا ہوگا اور اپنے لئے خود روزگار یونٹ قائم کرکے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے وسائل پیدا کرنا ہوگا تاکہ قوم ترقی یافہ اور نوجوان خوشحال بنے۔

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

باقیات

101

اگروال کو راجستھان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔اسی طرح گجرات ہائی کورٹ کے جسٹس اگوپش یشونت کو کھجے کو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔جموں و کشمیر اور لداخ کے لئے اہم پیش رفت کے تحت راجستھان ہائی کورٹ کے جسٹس ڈاکٹر پشپیندر سنگھ کو جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔سپریم کورٹ کولیجیم کی ان سفارشات پر اب چیف جسٹسوں کی تقرری کے لیے مقررہ آئینی و انتظامی طریقہ کار کے تحت کارروائی آگے بڑھائی جائے گی۔

102

انتہا پسندی اور محفوظ پناہ گاہیں شامل ہیں۔ہمیں ایک آواز میں یہ کہنا ہوگا کہ اس سنگین مسئلے پر دوہرے معیار کی کوئی جگہ نہیں ہو سکتی۔'' وزیراعظم نے کہا کہ جو ممالک دہشت گردی کو اپنی پالیسی کے آلے کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور دہشت گردوں کو پناہ یا حمایت فراہم کرتے ہیں، انہیں واضح پیغام دیا جانا چاہیے کہ دہشت گردی کسی بھی ملک کے لیے ''اسٹریٹجک اثاثہ'' نہیں بن سکتی۔انہوں نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششوں، باہمی تعاون اور بروقت کارروائی کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کو اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے متحد ہو کر کام کرنا ہوگا۔وزیراعظم نے کہا کہ امن اور سلامتی ایس سی او کے حوالے سے ہندوستان کے ویژن کا پہلا اور بنیادی ستون ہے، جبکہ رابطہ اور مواقع بھی اس وژن کے اہم حصے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایس سی او کے رکن ممالک کو خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مضبوط بنانا چاہیے۔ان کے مطابق تنظیم کی کامیابی کا مقصد صرف سیکورٹی تعاون تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کے فوائد براہ راست عام لوگوں تک پہنچنے چاہئیں۔افغانستان کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ایک پرامن اور محفوظ یوریشیا کے لیے افغانستان میں امن اور استحکام بھی انتہائی اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان افغانستان کے عوام کی ترقی اور انسانی امداد کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہا ہے اور مستقبل میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھے گا۔ انہوں نے افغانستان میں امن، استحکام اور عوامی بہبود کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔

103

اور تقرری کا حکم دیا، جس میں سوجیت کمار آئی پی ایس آئی جی پی کشمیر زون کے طور پر تعینات ہوئے۔

104

شریک ہوئے۔متعلقہ حکام نے لیفٹنٹ گورنر کو موجودہ سیکورٹی صورتحال اور مختلف علاقوں میں جاری سیکورٹی اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ذرائع نے بتایا کہ اجلاس کے دوران سیکورٹی فورسز کی مجموعی تیاریوں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان بہتر اور مؤثر تال میل کو یقینی بنانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں جموں و کشمیر میں سیکورٹی سے متعلق موجودہ صورتحال اور ممکنہ خطرات کا جائزہ لیا گیا۔ اس دوران مختلف محکموں اور سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون اور بروقت معلومات کے تبادلے کی اہمیت پر بھی غور کیا گیا۔ذرائع کے مطابق اجلاس کا مقصد سیکورٹی نظام کو مزید مضبوط بنانا، فورسز کی تیاریوں کا جائزہ لینا اور مختلف ایجنسیوں کے درمیان رابطہ و تعاون کو مزید مؤثر بنانا تھا۔ذرائع کے مطابق اجلاس میں سیکورٹی صورتحال کی مسلسل نگرانی اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے بروقت نمٹنے کے لیے متعلقہ اداروں کو مزید چوکس رکھنے پر بھی توجہ دی گئی۔

105

احکامات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

106

نے کوئی نیا نجی بل پیش نہیں کیا۔اس دوران بجٹ اجلاس سے متعلق **49** پرائیویٹ ممبرز بل پہلے ہی زیر التوا ہیں۔ذرائع کے مطابق مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے متعدد ارکان نے نجی بل کم جمع کرانے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ اسمبلی میں پرائیویٹ ممبران بل اکثر پیش ہی نہیں ہو پاتے اور اگر کوئی رکن انہیں متعارف کرانے پر اصرار کرے تو کئی مرتبہ وہ ابتدائی مرحلے ہی میں مسترد کر دیئے جاتے ہیں۔ایک رکن اسمبلی نے بتایا کہ رواں سال فروری سے اپریل کے دوران جموں میں منعقدہ بجٹ اجلاس کے دو مرحلوں میں **70** سے زائد پرائیویٹ ممبرز بل جمع ہوئے تھے۔ قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ نے ان بلوں کے لیے دو دن مختص کیے تھے، تاہم ان میں سے تقریباً **20** سے **25** بلوں کو ہی زیر بحث لایا گیا اور صرف ایک یا دو بلوں کو پیش کرنے کی اجازت مل سکی۔انہوں نے کہا کہ ان میں حکمران جماعت کے رکن تنویر صادق کا سرکاری اراضی کی لیز کی تجدید کی اجازت سے متعلق بل بھی شامل تھا، جبکہ دیگر کئی بل پیش کیے جانے کے مرحلے پر ہی مسترد ہو گئے۔کچھ ارکان نے آئندہ اجلاس کے لیے نئے نجی بل اس امید پر جمع نہیں کرائے کہ بجٹ اجلاس کے دوران زیر التوا رہنے والے ان کے بل خزاں اجلاس میں خود بخود آگے بڑھائے جائیں گے۔

107

ایک اور اہم قدم ہے۔دورے کے دوران وزیر موصوف کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید احمد بھی تھے۔اس موقعہ پر انہوں نے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئی تعمیر شدہ بی ڈی سی عمارت محض ایک انتظامی بنیادی ڈھانچہ نہیں بلکہ نچلی سطح کے جمہوری اداروں کو بااختیار بنانے اور جوابدہ، قابل رسائی اور عوام پر مبنی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے ایک اہم ادارہ جاتی میکانزم ہے۔**97** لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی یہ عمارت بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کے کام کرنے کے لئے ایک مخصوص پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ علاقے کے لوگوں کو اپنے ترقیاتی مسائل اور شکایات متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے میں سہولیت حاصل ہوگی اور انہیں طویل فاصلے طے کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔جاوید ڈار نے کہا کہ پنچایتی راج اداروں کو مضبوط بنانا حکومت کے ترقیاتی ویژن کا بنیادی حصہ ہے جس کے تحت مقامی کمیونٹیوں اور ان کے منتخب نمائندوں کو ترقیاتی ترجیحات کے تعین، ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی اور ان کی عمل آوری کی نگرانی میں اہم رول حاصل ہوگا۔اس کے علاوہ علاقے کے لوگوں کو اپنے ترقیاتی مسائل اور شکایات متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے میں سہولیت حاصل ہوگی اور انہیں طویل فاصلے طے کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔جاوید ڈار نے کہا کہ پنچایتی راج اداروں کو مضبوط بنانا حکومت کے ترقیاتی ویژن کا بنیادی حصہ ہے جس کے تحت مقامی کمیونٹیوں اور ان کے منتخب نمائندوں کو ترقیاتی ترجیحات کے تعین، ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی اور ان کی عمل آوری کی نگرانی میں اہم رول حاصل

ازنیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مساۃ راجہ بیگم بیوہ محمد عبداللہ راتھر ساکنہ بدی بگ تحصیل سنگھ پورہ نسبت لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ اپنے پسران کے ہمراہ موضع بدی بگ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی محمد عبداللہ راتھر ولد غلام محمد راتھر مورخہ 03/01/2023 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی محمد عبداللہ راتھر کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	سکونت	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
مساۃ راجہ بیگم بیوہ محمد عبداللہ راتھر	بدی بگ	٧٦	عمر رسیدہ	زوجہ خود
نجمہ بیگم دختر----	--	٦٣	گھریلو کام	دختر (شادی شدہ از بیرون خانہ)
محمد اکبر راتھر----	--	٤٦	مزدوری	پسر
عمران حسین راتھر ولد----	....	٤٧	--	--
بشیر احمد راتھر ولد----	....	٤١	--	--

مندرجہ بالا متوفی غلام محمد مذکور کا پسماندگان ہے اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر تحصیل سائوتھ

عنوان: درخواست منجانب شفیقہ زوجہ نور محمد ملک ساکنہ چندہ پورہ حبہ کدل بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر نور محمد ملک ولد محمد رجب ملک بتقرر 30/11/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر نور محمد ملک مورخہ 30/11/2024 کو فوت ہوا ہے۔اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
شفیقہ	٥٦	بیوہ	گھریلو کام	
محمد عمران ملک	٤١	فرزند	سیلز مین	4500
محمد سلیم	٣٩	--	---	4500
رمیز ملک	٣٥	--	--	4500
ناصیہ نور	٣٣	دختر	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوٹھی باغ

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B(DIVISION QAZIGUND

CORRIGENDUM

Name of Work: Construction of 1x30M Span Plate Girder Bridge at Salyaloo over Veth Nallah (Phase Ist(

Reference: NIT 27/2026-27/RnB/Qzd/e-tendering/2990-3005 Dated 29-08-2026

Subject: Corrigendum regarding revision/updation of Standard Bidding Document (S B D (in respect of e- NIT 27/2026-27/RnB/Qzd/e-tendering/2990-3005 Dated 29-08-2026

It is hereby notified for information of all prospective bidders that the Standard Bidding Document (S B D (uploaded along with the above-mentioned e-NIT has been substantially revised/updated in order to incorporate the applicable provisions, conditions, procedures, guidelines and other relevant requirements governing the tender.

Accordingly, the revised/updated SBD enclosed/uploaded with this corrigendum shall supersede and replace, in its entirety, the SBD originally uploaded with the aforesaid e-NIT.

All prospective bidders are hereby advised to download, carefully examine and take into account the revised/updated SBD while preparing and submitting their bids. The revised SBD shall be treated as the authoritative bidding document for all purposes connected with the tender.

The provisions contained in the revised SBD shall accordingly be applicable to:

preparation and submission of bids;
qualification and eligibility of bidders;
examination and evaluation of bids;
determination of responsiveness and award of contract;
execution of the agreement and post-award contractual obligations; and
all other matters, conditions, procedures and guidelines forming part of the bidding and subsequent contractual process.

Bidders are specifically advised to disregard the corresponding provisions contained in the earlier version of the SBD wherever they are inconsistent with or have been replaced by the revised SBD

All other terms and conditions shall remain unchanged.

NoR&B/Qzd/26-27/3036-38 Dated: 31-08-2026

Sd/-Executive Engineer,
R&B Division Qazigund

DIPK No: 5182/26

ہوگا۔

108

آپریٹنگ آفیسر، ہمت مقرر کیا گیا ہے، جبکہ موجودہ سی او او راج نیش گپتا کو ہاسپیٹلیٹی اینڈ پروٹوکول محکمہ میں اسپیشل سیکریٹری تعینات کیا گیا ہے۔بھومیش شرما، جے کے اے ایس، سیکریٹری جموں و کشمیر ایڈوائزری بورڈ فار ڈیولپمنٹ آف کسانس کو منتقل کر کے سیکریٹری، جموں و کشمیر ایڈوائزری بورڈ فار ڈیولپمنٹ آف پہاڑی اسپیکنگ پیپل مقرر کیا گیا ہے۔حکومت نے کانتا دیوی، جے کے اے ایس، کو محکمہ صحت و طبی تعلیم میں اسپیشل سیکریٹری مقرر کیا ہے، جبکہ راجندر سنگھ کو محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن میں اسپیشل سیکریٹری تعینات کیا گیا ہے۔جاری کردہ حکمنامہ کے مطابق نجے گپتا، جے کے اے ایس، ایڈیشنل سیکریٹری مائننگ ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کر کے محکمہ جنگلات، ماحولیات و ماحولیات میں ایڈیشنل سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔حکومت نے کانتا دیوی، جے کے اے ایس، کو محکمہ صحت و طبی تعلیم میں اسپیشل سیکریٹری مقرر کیا ہے، جبکہ راجندر سنگھ کو محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن میں اسپیشل سیکریٹری تعینات کیا گیا ہے۔جاری کردہ حکمنامہ کے مطابق نجے گپتا، جے کے اے ایس، ایڈیشنل سیکریٹری مائننگ ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کر کے محکمہ جنگلات، ماحولیات و ماحولیات میں ایڈیشنل سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔

109

کی منظوری دی ہے۔میٹنگ میں انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی جن میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ٹورازم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، پرنسپل سیکرٹری کلچر، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی)، صوبائی کمشنران ، کمشنران جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) اور سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) سمیت دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی طرف سے جن منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں جموں میں ٹی اے آر اے این جی (توی ایریا ری جنریشن اینڈ گرین گروتھ سری نگر میں والڈ سٹی اینڈ نگین لیک فرنٹ ریوائیلائزیشن اور ریاسی میں کے آر آئی پی اے (کٹرا ری وائیلائزیشن تھرو انگریٹیڈ پلگریمیج) شامل ہیں۔ان منصوبوں کا مقصد عوامی سرمایہ کاری کو مارکیٹ سے منسلک مالیاتی اور نجی شراکت داری کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے جدید، دیرپا، معاشی طور پر متحرک اور بہتر شہری مقامات تشکیل دینا ہے۔ان منصوبوں کی منظوری جموں و کشمیر میں شہری بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر تبدیل کرنے کے لئے اربن چیلنج فنڈ کے فریم ورک سے فائدہ اٹھانے کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت ہے۔

110

اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے یہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر **08/2016** ، رنبیر پینل کوڈ کی دفعات **420/511**، **167**، **471** اور **120-B** کے تحت درج مقدمے میں ملزم مشتاق احمد ملک ولد غلام احمد ملک ساکن بارہ پتھر ہفت چنار سری نگر اور اس وقت کے پٹواری، جو اب فوت ہو چکا ہے، کے خلاف پیش کی ہے۔انسداد اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کے مطابق تحقیقات کے مطابق مقدمہ ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا

111

گئی ہے۔جو کسی بھی وقت بڑی تباہی کا سبب بن سکتی ہیں۔ہائی ریزولیوشن سیٹلائٹ امیجری اور گوگل ڈیٹا کی مدد سے کی گئی اس تحقیق میں **46** جھیلیں وادی کشمیر اور **9** جھیلیں جموں ریجن میں ریڈ زون (خطرناک زمرے) اہم ہاٹ اسپاٹس اور جھیلوں کا تیزی سے پھیلاؤ کی نشاندہی کی گئی **55** جھیلوں میں سے **10** بڑی جھیلوں کو ان کے پھیلتے ہوئے سائز اور جھیلی نظام کے باہمی ربط کی وجہ سے شدید ترین خطرہ قرار دیا گیا ہے۔جموں ریجن کے ہاٹ اسپاٹس: ہنگو جھیل (کشتواڑ)، منڈیکسر، نندن سر، اور پونچھ کی غیر نامزد الپائن جھیلیں قابل ذکر ہیں۔ریموٹ سینسنگ کے ماہر پروفیسر اوتار سنگھ جسروٹیا کا کہنا ہے کہ گلیشیروں کے پگھلنے کے باعث جھیلوں کے رقبے اور گہرائی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT AJAZ AHMAD MASOODI S/D/W/H/O NIZAM UD DIN MASOODI R/O UMARABD ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF OF LEGAL HIER /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKs OF DECEASED NAMELY NIZAM UD DIN MASOODI S/O MOHAMMAD AMIN MASOODI R/O UMAR ABAD ZAINAKOTE .

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT NIZAM UD DIN MASOODI S/O MOHAMMAD AMIN MASOODI R/O UMARABD ZAINAKOTE SRINAGAR SGR TEHSIL CENTARL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 14-11-2021 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M.INCOME	OCCUPATION
1.	AJAZ AHMAD MASOODI	SON	56	MARRIED		
2.	GOWHER AHMAD MASOODI	SON	54	DO		
3.	NASEEM AHMAD	SON	52	DO		
4.	NUSRAT	DAUGHTER	50	DO		
5.	IRSHDDAHMAD	SON	48	DO		
6.	FATIMA MASOODI	WIFE	77	WIDOW		

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

GOVERNMENT OF JAMMUKASHMIR
SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT CIVIL SECRETARIAT, JAMMU/ SRINAGAR

Subject: Appointment to the post of Lecturer in the discipline of English in the School Education Department.

Reference 1. No. Edu-GEN/35/2024-01)7383282 (Dated 12.11.2024 and 05.12.2024 issued by School Education Department
2. No. PSC/DR-/Lect-English/SED/2024)7826570 (Dated 23-06-2026 received from J&K Public Service Commission
3. Satisfactory Character and Antecedent reports from Criminal Investigation Department

Government Order No: 354-3K(Edu(of 2026 Dated: 31.08.2026

Pursuant to the recommendations received from the Jammu and Kashmir Public Service Commission, Resham Ghar Colony, Bakshi Nagar, Jammu, sanction is hereby accorded to the appointment of the following candidates as Lecturers in the discipline of English in the School Education Department in Pay Level-9)152,700 -U1,66,700:(

S. No.	Name	Parentage	Address.	Category
1	Sajad- Rasheed Dar	Ab Rasheed Dar	393 Kocheck Mohalla Hajin	DM
2	mtireen Altaf	Altaf Ahmad Dar	34 Babhar Pulwama Pulwama	DM
3	Attied Khawar	Khurshed Ahmed Balwan	7 Mohalla Balwan Doda Doda	DM
4	Syed Shaker Hussain	Syed Hussam Ud Din	99 Bapora Rajpora Rajpora	DM
5	Rabia Khanam	Mohd Akram Khan	444Chack Rackwalan Tehsil Udhampur	DM
6	Bilal Ahmad Dar	Abdul Gani Dar	283 Tengpuna Pulwama	DM
7	Aarifa Khanum	Mohd Rafi	H No 476 Bawe Wali Gali Near Shahidi Chowk Beside Power House	DM
8	Waseem Majid	Abdul Majid Ganaie	107 Bagh-E-Sideeq Hajin Sonawari	DM
9	Samreen Kouser	Zaman Shah	52 Eid Gaah Targain Koteranka	ST2/DM
10	Mohd Ashraf Chopan	Ali Mohd Chopan	C/O Ali Mohd Chopan Wani Mohalla Shirpora Pattan	SLC/DM
11	Azhar Mehmood	Mehmood Ahmed	R/O Majhoor P/O Shandara Sharief Manna Mandi	ST2/DM
12	Iqra Rahim	Abdul Rahim Mir	Mohalla Mir Sahib Barmaulla Mohalla Mir Sahib Baramulla Baramulla	DM
13	Saleem Rashid Shah	Abdul Rashid Shah	535 Near Masjid Sharif Rohama	DM/PHC
14	Ishfaq Rehman	Ab Rehman Wani	Dadaompora Muqam Chadoora	RBA
15	Musawir Ahmad Wani	Gh Mohi Ud Din Wani	146 Wani Mohalla Cherpora Shangus	RBA
16	Mudasur Ahmad Wani	Abdul Majid Wani	R/O Wandipora Hardapunzoo Khambab	RBA
17	Hilal Ahmad Mir	Ab Rehman Mir	Near Masjid Sahreef Khargund Devsar	RBA
18	Mohammad Irfan Bhat	Gh Nabi Bhat	172 Hayan Palpora Kangan	RBA
19	Alka	Atma Ram	Chak Bala Po Rathana R S Pura	SC
20	Shifali Shivgotra	Mahesh Shivgotra	House No 2 Sector 2 Ward No 51 Channi Himmat Jammu Channi Himmat Jammu	SC
21	Ranjeeta Bhagat	Roshan Lal Bhagat	Nai Dangri Manlnai Doda	SC
22	Shaida Parveen	Mohd Shafi	Na Chaktroo Haveli	ST-1
23	Summiya Kouser	Mohd Azam	108 Village Saloonia Mandi	ST-1
24	Atahar Mahmood	Gulzar Ahmed	Near GMS Nakka Gujjaran Dhaleri Near GMS Nakka Gujjaran Dhaleri Khawas	ST-1
25	Sadia Hussain Khan	Mohd Razaq	1 Managal Nar Manjakote	ST-2
26	Prerna Sharma	Pushap Kumar Sharma	Near VPO Lamberi Lamberi Nowshera	ST-2
27	Shivani Kapoor	Suresh Chander Kapoor	22 Jawahar Nagar Rajouri	ST-2
28	Mohd Safeer	Jamal Din	Vil. Narol Postal Chhatral Narol Mendhar	ST-2
29	Tushar Sharma	Ram Saran Dottra	Vill. Chak Bhagwana P.O. Chakra Teh Distt. Kathua Kathua	ALC
30	Shubam Sharma	Sohan Lal Sharma	Thanger Pallanwala Khour	ALC
31	Vikrant Kumar Verma	Rajinder Paul	Mallah Mallah Neeli Nallah Kharah Balli	SLC
32	Laila Nargis	Shabir Ahmad Zargar	House No. 16 Ward No. 16 Doda	SLC
33	Mohammad Ashraf Kumar	Ghulam Ahmad Kumar	11 Kumar Mohalla Wakura	SLC
34	Muneera Akhter	Nazir Ahmad Ahanger	59 Harran	SLC
35	Shahid Rafeeq Boda	Mohammad Rafeeq Boda	Daegarpora Anantnag	EWS Anantnag
36	Sahil Mehta	Kuldeep Raj	12 Chak Murar Bishnah	EWS

The appointment is subject to the following terms and conditions:

1. The appointees belonging to Jammu Division shall report to Director, School Education, Jammu and those belonging to Kashmir Division shal report to Director, School Education, Kashmir within a period of twenty - one (21 (days from the date of issuance of this appointment order. In the event of failure to join within the prescribed period, the appointees shall forfeit the right to appointment and this order shall be deemed to have been withdrawn ab-initio without any further reference or notice

The formal posting order shall be issued separately by the Competent Authority in due course.

2. The appointment shall remain provisional and shall be subject to verification of the educational, professional and/or technical qualifications claimed by the appointee from the concerned issuing authorities. In the event of any discrepancy, misrepresentation or adverse finding during the verification process, the appointment shall be liable to cancellation without prejudice to any other action permissible under the applicable rules.

3. The appointees shall be allowed to join only on the production of the following certificates in original:
i. Academic Qualification Certificates.
ii. Matriculation/Date of Birth Certificate.
iii. Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer.
iv. Domicile Certificate issued by Competent Authority.
Category ce ate, if any.

4. The appointees shall furnish an affidavit, duly attested by a Competent Authority, affirming that:
i. All the certificates/documents submitted in support of the appointment are authentic, valid and have been issued by the Competent Authorities concerned.
ii. In the event that any certificate/document is subsequently found to be fake, forged, tampered with or otherwise invalid upon verification from the concerned issuing authority, the appointment shall be deemed void ab-initio and liable to cancellation forthwith, without prejudice to such legal, disciplinary or other action as may be warranted under the applicable laws, rules and regulations.

5. The release and disbursement of salary in favour of the appointees shall be subject to receipt of a satisfactory verification report in terms of 4)11 (above. No pay or allowances shall be authorized until such verification is duly completed and found satisfactory.

6. That if the candidate has taken loan for self-employment from DIC/Employment Department, to be ascertained from the District Industries Centre (DIC(and District Employment & Counseling Centre of the domicile District, he/she shall relinquish the proprietorship of unit/enterprise and also stakes, if any, in such self employment unit/enterprise before joining the Government service. He/she shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from his/her salary. DDO concerned shall obtain an affidavit from the concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes, if any, in such a self employment unit/enterprise and recovery to be made and also personally monitor its recovery.

7. The appointees shall be governed by the provisions of the New Pension Scheme (NPS(in accordance with SRO-400 dated 24.12.2009 ,as amended from time to time.

8. The appointees shall be liable to serve at any place within the Union Territory of Jammu & Kashmir in accordance with administrative exigencies and public service requirements.

9. The Director, School Education, Jammu/Kashmir shall furnish the joining report of the appointees to the Administrative Department for further allocation and placement against available vacancies in Higher Secondary Schools in the Union -itory of Jammu & Kashmir.

10. The inter-se seniority of Lecturers shall be determined in accordance with the order of merit assigned by the Jammu & Kashmir Public Service Commission in the select list.

The appointment shall also be subject to the outcome of writ petition(s ,(if any, pending before any Competent Court of Law.

By Order of the Government of Jammu and Kashmir.

No. Edu-Lect/121/2026-01)-7766327(Dated: 31.08.2026

Sd/-Ram Niwas Sharma)IAS
Commissioner/Secretary to the Government
School Education Department

DIPK No: 5183/26

ڈپریشن کی شکار مائیں، بچے کی پکار پر دیر سے جواب دیتی ہیں!

ڈپریشن کی شکار مائیں اپنے بچے سے گفتگو کرتے وقت جواب دینے میں تاخیر کرتی ہے جس کا منفی اثر خود بچوں پر بھی پڑ سکتا ہے

میسوری، امریکہ: یاسیت یا ڈپریشن ایک خوفناک کیفیت ہے اور اب انکشاف ہوا ہے کہ اس کی شکار ماؤں سے جب بچے کچھ تقاضہ کرتے ہیں تو ان کا ردِعمل تاخیری ہوسکتا ہے اور مختلف بھی۔ یونیورسٹی آف میسوری کے سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ ڈپریشن سے نبردآزما خواتین اپنے بچوں کے فطری تقاضوں یا گفتگو کے جواب میں دیر سے جواب دیتی ہیں جو کم ازکم ان کی بات چیت سے سامنے آیا ہے۔ لیکن بات یہاں ختم نہیں ہوتی کیونکہ چھوٹے بچے جب زبان سیکھتے ہیں تو خود وہ سامنے والے کے الفاظ سے ہی اکتساب حاصل کرتے ہیں اور اب اگر آغوشِ مادر میں ان کا ردِعمل تاخیری ہوگا تو بچوں کو زبان سیکھنے میں دقت پیش آسکتی ہے اور اس سے دماغی نشوونما بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر مائیں بچے کی گفتگو کا جواب تاخیر سے دیتی ہیں تو خود آگے چل پر بچوں کی تدریس پر فرق پڑسکتا ہے۔ اس ضمن میں جامعہ کے اسکول آف ہیلتھ پروفیشن سے وابستہ نکولس اسمتھ نے سائنسی بنیادوں پر تحقیق کی ہے۔ پروفیسر نکولس نے اپنی ٹیم کی مدد سے 100 ایسے خاندان کی روزمرہ گفتگو کی آوازیں ریکارڈ کی ہیں جو مالیاتی مشکلات کے شکار تھے اور مالی مسائل سے ڈپریشن میں مبتلا تھے۔ پھر معلوم ہوا کہ بعض مائیں شدید اور درمیانے درجے کے ڈپریشن میں مبتلا تھیں۔ ان کی ریکارڈنگ میں سامنے آیا کہ جب مائیں بچوں سے بات کرتی ہیں تو ان کے ردِعمل میں تاخیر ہوتی ہیں اور یہ کیفیت یاسیت کی شکار تمام ماؤں میں نمایاں تھی۔ ماہرین کے مطابق ماؤں اور بچوں کی گفتگو میں ایک ربط ہوتا ہے اور ماں تاخیر سے بولے تو بچہ بھی اسی لحاظ سے ردِعمل دیتا ہے جس سے خود بچے میں بولنے اور سیکھنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ البتہ جو مائیں ڈپریشن سے دور تھیں ان میں یہ رجحان نہ ہونے کے برابر تھا شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈپریشن زدہ خواتین ہمہ وقت کسی نہ کسی فکر میں غلطاں و پیچاں رہتی ہیں۔ ماہرین نے اس پر مزید تحقیق کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ڈپریشن کی شکار ماؤں میں اس رجحان کو ختم کرنے کے طریقے پر بھی کام کریں گے۔

اسٹرابری قلب کو صحتمند رکھنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے

روزانہ اٹھ اسٹرابری کھانے سے دل کو فائدہ ہوتا ہے اور بلڈ پریشر معمول پر رہتا ہے

بوسٹن: امریکہ میں بیریوں کی افادیت کی سالانہ میٹنگ میں ماہرین نے کہا ہے کہ انہیں مزید ثبوت ملے ہیں کہ اسٹرابری قلبی صحت کو بڑھاسکتی ہے۔ الینوائے انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے وابستہ پروفیسر برٹ برٹن فری مین کہتے ہیں کہ اگر غذا میں پھل کا حصہ غائب کردیا جائے تو اس سے امراضِ قلب اور ذیابیطس کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ لیکن اس ضمن میں اسٹرابری اس خلا کو پر کرسکتی ہے اور دل کو توانا رکھنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ تاہم ضروری ہے کہ روزانہ ایک کپ بھر کر اسٹرابری کھائی جائے۔ اسٹرابری کھانے سے مضر کولیسٹرول کم ہوتے ہیں، اندرونی سوزش کم ہوتی ہے اور آکسیڈیٹو اسٹریس کم ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بلڈ پریشر بھی معمول پر رہتا ہے۔ ماہرین نے یہ بھی دیکھا کہ قلبی صحت کے کئی طبی مارکر بھی اسٹرابری کھانے سے بہتر ہوجاتے ہیں۔ ایک اور سروے سے معلوم ہوا کہ اسٹرابری کا باقاعدہ استعمال بالغوں میں ٹائپ ٹو ذیابیطس کو روکتا ہے اور یوں اسے علاج بالغذا کا درجہ دیا جاسکتا ہے۔ دوسری جانب روزانہ صرف آٹھ اسٹرابری کھانے سے وٹامن سی کی ضرورت پوری ہوجاتی ہے اور اسے کھانے کی عادت بنالینا ہی دل کے محافظ کو چوکنا رکھنا ہوسکتا ہے۔

ڈرون سے پھینکے گئے بیجوں کو مٹی میں دبانے والا نظام تیار

کارنیگی میلون یونیورسٹی کے ماہرین نے شاہِ بلوط کے درختوں کی مدد سے ای سیڈ نظام بنایا ہے جو بیجوں کو زمین کے اندر لے جانے اور نشوونما کی صلاحیت رکھتا ہے

پٹس برگ: دشوار گزار علاقوں میں ڈرون کے ذریعے مختلف پودوں کے بیج بکھیرے جاسکتے ہیں تاہم اب تک بیج مٹی میں نہ جانے سے یہ خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکا۔ اسی طرح ہوا ان بیجوں کو اڑا لے جاتی یا انہیں جانور چر جاتے ہیں۔ تاہم اب امریکی ماہرین نے بیجوں کو ایسے اسکرو نما ساختوں میں رکھا ہے جو ڈرل مشین کی طرح گھومتے ہوئے مٹی میں جذب ہوجاتے ہیں اور یوں کونپلیں پھوٹنے لگتے ہیں۔ کارنیگی میلون یونیورسٹی کی پروفیسر لینگ یوآ ؤ نے یہ سبق ایروڈیم پودے سے لیا ہے جو خشک ماحول اور سخت زمین میں بھی بیج بو دیتا ہے۔ اس کے باریک تنکے میں بیج بھرے ہوتے ہیں۔ پانی یا نمی کی صورت میں یہ کیل کی طرح سیدھا ہوجاتا ہے اور گھوم کر زمین میں گھسنے لگتا ہے اور یوں نیچے موجود بیج مٹی میں چلے جاتے ہیں۔ عین اسی طریقے پر ڈاکٹر لینگ نے شاہ بلوط کے درخت سے 'ای سیڈ' بنایا ہے کیونکہ یہ نمی سے بہت حساس ہوتا ہے۔ اس کے ڈھکن کی تین دُمیں (کنارے) ہوتے ہیں اور زمین ہموار مل جائے تو وہ سیدھا کھڑا ہوسکتا ہے۔ سائنسدانوں نے اسے پانچ مراحل سے گزارا ہے اور جس میں کیمیکل سے دھونے، مشینی انداز میں مولڈنگ اور بیجوں کو بھرنے جیسے اہم مراحل شامل ہیں۔ واضح رہے کہ بیج کی پوشاک بنانے میں طبعیات، میکانیات، میٹیریل سائنس اور حرکیات کو بغور نوٹ کیا گیا تھا۔

اسٹیم سیل تھراپی سے ایچ آئی وی میں مبتلا دنیا کا تیسرا مریض شفایاب

فرانس: ایچ آئی وی اور ایڈز سے دنیا بھر میں ہر سال ساڑھے تین کروڑ افراد لقمہ اجل بن رہے ہیں اور اب اسٹیم سیل (خلیاتِ ساق) تھراپی سے دنیا کا تیسرا مریض مکمل طور پر شفایاب ہوچکا ہے۔ اس مریض کو 'ڈسلڈ روف کا مریض' کہا گیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مریض لیوکیمیا (بلڈ کینسر) کا شکار تھا اور وہ اس مرض سے بھی پاک ہوگیا ہے۔ اس سے پہلے جو دو مریض بہ یک وقت کینسر اور ایچ آئی وی سے شفایاب ہوئے ہیں انہیں بالترتیب برلن اور لندن مریض کا نام دیا گیا ہے۔ تاہم پہلے اور دوسرے مریض کی شفایابی پر ناقدین نے اس تھراپی کو خطرے سے بھرپور یعنی ہائی رسک قرار دیا تھا۔ ڈاکٹروں نے 53 سالہ شخص کا نام ظاہر نہیں کیا ہے جو 2008 سے ایچ آئی وی کا شکار تھا اور گزشتہ تین برس سے مائی لوئڈ لیوکیمیا میں گرفتار تھا جو خون کا جان لیوا کینسر تھا۔ پھر 2013 میں ایک خاتون سے ہڈیوں کا گودا لے کر اس شخص میں منتقل کیا گیا۔ گودے میں قدرتی طور پر سی سی آر 5 جینیاتی تبدیلی تھی۔ اس جینیاتی تبدیلی سے ایچ آئی وی خلیات میں سرایت نہیں کرسکتی اور دھیرے دھیرے مریض کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوا اور اب کئی برس بعد اسے مہلک مرض سے مکمل طور پر شفایاب قرار دیا گیا ہے۔ مریض نے اپنے بیان میں ڈاکٹروں کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کام پر اپنے فخر کا اظہار کیا ہے۔ 'مجھے خوشی ہے کہ ایک ساتھ میں دو امراض یعنی کینسر اور ایچ آئی وی سے آزاد ہوگیا ہوں،' مریض نے کہا۔ تاہم سی سی آر فائیو جین میں تبدیلی والے شخص کی تلاش سب سے مشکل کام ہے کیونکہ دنیا بھر میں ایسے تندرست افراد ملنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ تاہم فرانس کے پاسچر انسٹی ٹیوٹ سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے ایک خاتون تلاش کرلی۔

لیموں
صحت سے بھرا پھل

واو کیفت: لیموں کا نباتاتی نام اسٹرس لیمن (lemonCitrus) ہے۔
تاریخی پس منظر: لیموں چھوٹے سائز کا پھل ہے۔ پورے سائز کے پھل کا قطر پچاس ملی میٹر یعنی دو انچ تک ہوتا ہے۔ اس کے پودے سدابہار ہوتے ہیں۔
اس پھل کا بنیادی تعلق براعظم ایشیا شمال مشرقی ہندوستان اور چین سے ہے۔ لیموں شکل میں بیضوی اور رنگت میں پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔
یہ دنیا بھر میں استعمال ہونے والا پھل ہے۔ لیموں کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا آغاز قدیم روم کے زمانے سے دوسری صدی کے بعد جنوبی اٹلی کے قریب یورپ سے ہوا۔ بعدازآں فارس عراق اور مصر میں 700ء کے آس پاس متعارف ہوا۔
لیموں چودہ سوترانوے 1493ء میں امریکا میں پہلی بار متعارف ہوا، جب کہ کرسٹوفر کولمبس اسے اپنے سفر میں ہسپانیولا میں لیمن کے بیج لایا۔
یورپ میں لیموں کی پہلی کاشت پندرہویں صدی کے وسط میں جینوا میں شروع ہوئی۔ انیسویں صدی میں اس کی کاشت فلوریڈا اور کیلیفورنیا میں وسیع پیمانے پر شروع ہوئی۔ اس کے پودے سال بھر ایک ساتھ پھول اور پھل پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
پھل کی بیرونی جلد سبز اور بعدازآں پیلی ہوجاتی ہے۔
لیموں کے پودوں کو نشوونما پانے کے لیے کم سے کم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیموں کے رس کا پی ایچ تقریباً 5 سے 6 فیصد تک ہوتا ہے جو اسے کھٹے ذائقے میں میں تبدیل کرتا ہے۔
لیموں کے رس سے لیمونیڈ پانی بنایا جاتا ہے، جسے گرمیوں میں جسم میں نمکیات کی کمی پوری کرنے کے لیے پیا جاتا ہے۔ یہ گرم موسم کا مقبول ترین مشروب ہے۔ لیموں کئی مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
البتہ زیادہ تر اچار، سلاد، مشروبات اور پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لیموں کے درخت تین سے چھ میٹر یعنی دس 10 سے بیس 20 فٹ اونچے ہوتے ہیں۔ اگر اس کی کٹائی نہ کی جائے تو پتوں کی رنگت سرخی مائل رہتی ہے۔
پھل میں بیج چھوٹے بیضوی اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ پودوں سے سال میں چھ سے دس بار پھل لیا جاسکتا ہے۔
ایک محتاط اندازے کے مطابق باغ کی اوسط پیداواری درخت 1500 سو لیموں سالانہ ہے۔ لیموں کے پھل کو 3 ماہ تک اسٹور کیا جاسکتا ہے۔
اقسام: ماہرین نباتات کے مطابق لیموں کی 30 سے زائد اقسام ہیں۔ ذیل میں چند اقسام کی تفصیل بیان کی جارہی ہے:
1۔ یوریکا لیموں: یہ قسم بنیادی طور پر فلوریڈا اور برازیل میں اگائی جاتی ہے۔ باغبان اسے بہت زیادہ پسند کرتے ہیں کیوں کہ یہ پیداوار بڑھوتری، دیکھ بھال اور اکٹھا کرنے میں بہت آسان ہے۔ اسے موسم گرما سے لے کر خزاں تک کاٹ سکتے ہیں۔
یہ قسم رس دار ہوتی ہے ان میں بیج بہت کم ہوتے ہیں۔ اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے جو مشروبات اور لیمونیڈ بنانے میں بہترین ہے۔
2۔ لیما لیموں: لیما لیموں کو میٹھا لیموں بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں تیزابیت کم ہوتی ہے۔ یہ مشہور میٹھا اور اپنے ذائقے میں قدرے تیز ہوتا ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ اسے سارا سال کاٹ سکتے ہیں۔ اس کا سائز درمیانہ اور رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ اسے ذائقہ دار کھانوں میں استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ اسے محفوظ کیا جاتا ہے۔
3۔ لزبن لیموں: اس کا سائز ہموار اور رنگ پیلا ہوتا ہے۔ اس قسم میں بیج بہت کم ہوتے ہیں۔ اس کی کھٹی مہک ناقابل یقین حد تک مسحور کن ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ تیزابی ہوتا ہے۔
اسے کسٹرڈ بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی کٹائی کا بہترین موسم، موسم سرما اور بہار ہے۔
4۔ فینوسٹرن لیموں: اس قسم کا ذائقہ بہت کھٹا اور رس دار ہوتا ہے۔ لوگ اسے زیادہ تر طبی مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کی فصل ستمبر سے اپریل تک کاٹ لی جاتی ہے۔ اس میں بیجوں کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ جنوب مشرقی علاقوں کا زیادہ مقبول پھل ہے۔
5۔ ین بین لیموں: ین بین لیموں ایک نازک قسم ہے۔ اس کی نشوونما اور دیکھ بھال کرنا کافی مشکل کام ہے۔ یہ قسم گرمیوں اور سردیوں دونوں موسم میں دست یاب ہوتی ہے۔
اس کی کٹائی وقت پر کرنا پڑتی ہے ورنہ اس کے خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس کی رنگت پیلی اوت شکل بیضوی ہوتی ہے۔ جلد چکنی اور ہموار ہوتی ہے۔ اس میں بیج بہت کم تعداد میں پائے جاتے ہیں۔
6۔ ورنا لیموں: یہ قسم یورپی ممالک خصوصاً اٹلی اور اسپین میں بہت مشہور ہے۔ یہ بہت زیادہ پیداواری قسم ہے۔ پودوں کو لیموں بہت زیادہ تعداد میں لگتا ہے۔
اس کی کٹائی فروری اور جولائی کے اوائل میں کرتے ہیں۔ اس میں بیج بہت کم تعداد میں ہوتے ہیں جب کہ چھلکا موٹا ہوتا ہے۔
7۔ کاغذی چونا: ابتدا میں اس کا رنگ سبز اور پکنے کے بعد پیلا ہوجاتا ہے۔ اس قسم کی ابتدا وسطی ہندوستان سے ہوئی۔
اس کے پسندیدہ موسم گرمی اور سردی ہیں۔ اسے مشروبات اور کھانوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے۔ اس قسم کو زیادہ تر طبی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے مچھر کے کاٹنے کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔ یہ جسم کی جلن کو کم کرتا ہے۔
8۔ بش لیموں: یہ ایک آسٹریلوی قسم ہے جس میں لیموں کا مشہور ذائقہ پایا جاتا ہے۔ تاہم اس میں زیادہ رس نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ قسم زیادہ تر پکوان کے لیے موزوں ہے۔
اس کا ذائقہ پکوان کو مزے دار بنا دیتا ہے۔ یہ تمبا کو نوشی کرنے والوں کے لیے زیادہ مفید ہے۔ یہ قسم زیادہ تر جنگل میں پیدا ہوتی ہے۔ جب تک زمین پر اس کے بیج گرتے رہتے ہیں نئے پودے اس وقت تک اگتے رہتے ہیں۔ اس قسم کی جلد کھردری اور رنگت زرد ہوتی ہے۔
9۔ بدھا کے ہاتھ کے لیموں: اس قسم کے لیموں کو اس کی غیر معمولی شکل کی وجہ سے "فنگر لیمنز" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اوپر سے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے لمبے پتلے ہاتھ بڑھ رہے ہیں۔ چین میں اسے خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
یہ قسم عام طور پر مذہبی تقریبات میں پیش کی جاتی ہے۔ بدھا کے لیموں میں خاص بات یہ ہے کہ اس میں رس اور گودا نہیں ہوتا۔ اس کا ذائقہ میٹھا اور کڑواہٹ سے پاک ہوتا ہے۔ اسے کچا بھی کھایا جاسکتا ہے۔ عموماً اسے گھروں میں سجاوٹ کے طور پر رکھا جاتا ہے۔
10۔ ولافرانکا لیموں: اس قسم کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے۔ اس کا سائز درمیانہ اور جلد پیلی ہوتی ہے۔ یہ امریکا زیادہ تر فلوریڈا اسٹیٹ میں پایا جاتا ہے۔
ارجنٹینا اور اسرائیل میں بھی اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ یہ موسم سرما کا پھل ہے اس کا ذائقہ اور شکل یوریکا لیموں سے ملتی جلتی ہے۔
مجموعی پیداوار: 2020ء تک لیموں کی کل پیداوار 21.4 ملین ٹن تھی۔ جہاں یہ پیدا ہوتا ہے ان ممالک میں سرفہرست ہندوستان 3.7، میکسیکو 2.9، چین 2.7، ارجنٹائن 1.8، برازیل 1.6 اور ترکی کی 1.2 ملین ٹن سالانہ پیداوار، شامل ہیں۔
فائٹو کیمیکل مرکبات: لیموں کے پھل میں مندرجہ ذیل فائٹو کیمیکل مرکبات پائے جاتے ہیں۔
* غذائی حقائق: سو گرام 100 لیموں میں یو ایس ڈی اے (USDS) کے مطابق اس کی غذائی مقدار مندرجہ ذیل ہے۔
پانی: 89%، توانائی: 29 کیلوریز، شکر: 2.5 گرام، کاربوہائیڈریٹس 9.32 گرام، ڈائٹری فائبر: 2.8 گرام، فیٹ: 0.3 گرام، پروٹین: 1.1 گرام، وٹامنز/مقدار/روزانہ ضرورت، تھایامین بی ون 0.04 ملی گرام 3%، رائبوفلیون بی ٹو 0.02 ملی گرام 2%، نیاسین بی تھری 0.1 ملی گرام 1%، پینٹوتھینک ایسڈ بی فائیو 0.19 ملی گرام 4%، وٹامن بی سکس 0.08 ملی گرام 6%، فولیٹ بی نائن 11 مائیکروگرام 3%، چولین 5.1 ملی گرام 1%، وٹامن سی 53 ملی گرام 64%، معدنیات/مقدار/روزانہ ضرورت، کیلشیم 26 ملی گرام 3%، آئرن 0.6 ملی گرام 5%، میگنیشیم 8 ملی گرام 2%، میگنیز 0.03 ملی گرام 1%، فاسفورس 16 ملی گرام 2%، پوٹاشیم 138 ملی گرام 3%، زنک 0.06 ملی گرام 1%
1۔ دل کے امراض سے تحفظ: لیموں وٹامن سی کا اچھا ذریعہ ہے۔ ایک لیموں تقریباً 31 ملی گرام وٹامن سی فراہم کرتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ہندوستان کی خاتون ٹیم نے فتح کے ساتھ مہم کا آغاز کیا

نئی دہلی (ایم این این): اوپنر شیفالی ورما (۶۴) کی شاندار نصف سنچری اور نندنی شرما و دیپتی شرما (۳-۳/ وکٹیں) کی قیادت میں گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے ویمنز ایشیا کپ میں گروپ 'بی' کے میچ میں تھائی لینڈ کو ۹۴/ رنوں سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کیا۔ ہندوستان نے مقررہ ۲۰/ اوور میں ۹/ وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۹/ رن کا اسکور بنانے کے بعد تھائی لینڈ کی پوری ٹیم کو ۱۶.۱/ اوور میں ۶۵/ رن پر آؤٹ کر دیا۔ تھائی لینڈ کی جانب سے ناننا پات کوتچاروئکائی نے سب سے زیادہ ۴۱/ رنز بنائے اور وہ واحد بلے باز رہیں جو دو ہندسوں تک پہنچ سکیں۔ نندنی شرما نے ۱۸/ رن دے کر ۳/ وکٹ، شری چرنی نے ۱۰/ رن دے کر ۲/ وکٹ اور دیپتی شرما نے صرف ایک رن دے کر ۳/ وکٹ حاصل کئے۔ کرانتی گاؤڈ کو ۲۶/ رن کے عوض ایک وکٹ ملا۔ شیفالی کی جارحانہ نصف سنچری سے ایک وقت ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ ہندوستان ۲۰۰/ رن کے اسکور تک بھی پہنچ سکتا ہے لیکن بعد میں ٹیم کے آل آؤٹ ہونے کا خطرہ منڈلانے لگا۔ تاہم کرانتی گاؤڈ اور شری چرنی نے مل کر یہ نوبت نہیں آنے دی اور ہندوستانی اسکور کو ۱۵۰/ کے پار پہنچا دیا۔ تھائی لینڈ نے عمدہ فیلڈنگ کی اور کچھ اچھے کیچ لینے کے ساتھ ساتھ اسمرتی مندھانا اور دیپتی شرما کو رن آؤٹ بھی کیا۔ ہندوستان خواتین کرکٹ ٹیم کی تجربہ کار آل راؤنڈر دیپتی شرما نے خواتین کے ٹی-۲۰/ انٹرنیشنل کرکٹ میں تاریخ رقم کر دی ہے۔ تھائی لینڈ کے خلاف ٹیم انڈیا کی ۹۴/ رنوں کی یک طرفہ فتح کے دوران دیپتی نے یہ شاندار کامیابی حاصل کی۔ وہ اب خواتین کے ٹی ۲۰/ انٹرنیشنل کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند باز بن گئی ہیں جن کے نام اب ۱۷۱/ وکٹیں درج ہو چکی ہیں۔ اس فہرست میں تھائی لینڈ کی تھیپا تچا پتاو وونگ (۱۷۰/ وکٹیں) دوسرے، روانڈا کی ہینریٹ اسیوی (۱۶۴/ وکٹیں) تیسرے، انگلینڈ کی سوفی ایکلیسٹون (۱۵۴/ وکٹیں) چوتھے اور ہانگ کانگ کی کیری چانگ (۱۵۳/ وکٹیں) پانچویں نمبر پر موجود ہیں۔

امپیکٹ پلیئر ضابطے پر بی سی سی آئی نے فرنچائز سے رائے مانگی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی پی ایل فرنچائز سے لیگ کے سب سے زیادہ زیر بحث موضوع امپیکٹ پلیئر ضابطے پر رائے مانگی ہے۔ فرنچائز سے پیر (۳۱/ اگست ۲۰۲۶ء) تک اس متنازع ۱۲/ ویں کھلاڑی والے ضابطے پر اپنی رائے دینے کو کہا گیا ہے۔ اس ضابطے نے لیگ میں مختلف رائے پیدا کی ہے، خاص طور پر گزشتہ سیزن میں، جب کئی زیادہ اسکور والے میچ ہوئے اور بے بس گیند بازوں کو لے کر تشویش ظاہر کی گئی۔ بی سی سی آئی نے کئی دیگر معاملات پر بھی فرنچائز کی رائے مانگی ہے، جن میں پی ایم او اے معاملہ، امپائرنگ، پریکٹس سیشن اور کھیلنے کی شرائط شامل ہیں۔ لیکن ٹیموں کو بھیجے گئے حالیہ مختصر پیغام میں سب سے اہم موضوع امپیکٹ پلیئر شق تھی۔ کرک بز کو یہ پیغام ملا ہے۔ حال ہی میں ختم ہوئے سیزن پر رائے مانگنا آئی پی ایل میں ایک عام عمل ہے۔ لیکن امپیکٹ پلیئر شق پر خاص طور پر رد عمل مانگنا توقع کے برعکس لگتا ہے، کیونکہ یہ مانا جا رہا تھا کہ یہ ضابطہ کم از کم ایک اور سیزن تک جاری رہے گا۔ بی سی سی آئی / آئی پی ایل حکام نے گزشتہ سال سیزن سے پہلے کپتانوں کی میٹنگ میں اشارہ دیا تھا کہ یہ ضابطہ ایک اور سال تک نافذ رہے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی سی سی آئی کے پیغام میں اسی کپتانوں کی میٹنگ کا ذکر کیا گیا ہے۔ روہت شرما، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل اور شبھ من گل جیسے کئی معروف کھلاڑیوں نے کھلے طور پر اس خیال کی مخالفت کی ہے۔ آئی پی ایل سے جو بات سامنے آ رہی ہے، وہ یہ ہے کہ اس ضابطے کے حامی بھی ہیں۔ تاہم، جب یہ معاملہ طے شدہ لگ رہا تھا، تب اسے دوبارہ اٹھانا ایک غیر یقینی صورت حال پیدا کرتا ہے۔ کیا اگلے سیزن میں اس ضابطے کا جائزہ لیا جائے گا، یہ اب بھی ایک کھلا سوال ہے۔ بی سی سی آئی / آئی پی ایل کی ای میل میں کہا گیا ہے، آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کپتانوں کی میٹنگ میں ہوئی گفتگو کے مطابق، یہ طے کیا گیا تھا کہ ٹورنامنٹ ختم ہونے پر تمام فرنچائز سے کرکٹ سے متعلق اہم معاملات پر رائے لی جائے گی۔ اس لیے، ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنی کرکٹ آپریشنز ٹیموں کے ساتھ ان موضوعات پر گفتگو کریں اور اپنی جمع کردہ رائے ہمارے ساتھ شیئر کریں۔ ای میل میں مزید کہا گیا ہے،

پاکستان کی شرمناک شکست،

انگلینڈ کو سیریز میں ناقابل تسخیر برتری حاصل

نئی دہلی (ایم این این): اولی رابنسن (۴/ وکٹ)، جوش ٹنگ (۳/ وکٹ) اور جوفرا آرچر (۲/ وکٹ) کی تباہ کن گیند بازی کی بدولت انگلینڈ نے پاکستان کو دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن دوسری اننگز میں ۱۹۴/ رنوں پر آل آؤٹ کر کے ۱۹۴/ رنوں سے میچ جیت کر ۳/ میچوں کی سیریز میں دو صفر کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی۔ کھیل شروع ہوتے ہی نتیجہ تقریباً واضح تھا، لیکن پاکستان کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ضرورت تھی۔ پورے دورے میں اس کی بلے بازی خراب رہی اور بدقسمتی سے دوسری اننگز میں بھی اس میں کوئی خاص بہتری نہیں آئی۔ سیریز برابر کرنے کیلئے ۳۸۹/ رنوں کا ہدف ملنے کے بعد پاکستان کی ٹیم جلد ہی ۱۴/ رن پر ۳/ وکٹ کے اسکور پر پہنچ گئی۔ سعود شکیل کیلئے یہ سیریز اچھی نہیں رہی اور اس دوران ان کی تکنیکی کمزوریاں بھی سامنے آئیں، لیکن وہ اپنی صلاحیت ثابت کرنے کے پختہ عزم کے ساتھ میدان میں اترے۔ انہوں نے شان مسعود کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لئے ۹۷/ رنوں کی شراکت داری قائم کی اور اس کے بعد لوور آرڈر بلے بازوں کے ساتھ بھی جارحانہ انداز میں بیٹنگ کی۔ اس بائیں ہاتھ کے بلے باز نے کھل کر بلے بازی کی اور شارٹ گیندوں کا بھی بھرپور سامنا کیا، لیکن ۹۷/ رن کے اسکور پر شارٹ گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ بدقسمتی سے پاکستان کے لئے سعود شکیل کے ۹۷/ رن ٹیم کے مجموعی اسکور کا تقریباً نصف تھے، جبکہ باقی بلے باز خاطر خواہ کارکردگی نہیں دکھا سکے۔ امام الحق ایک بار پھر بیٹنگ میں ناکام رہے۔ اولی رابنسن نے ۴/ وکٹ لے کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، ٹنگ نے آخری اوورز میں ۳/ وکٹ حاصل کئے جبکہ آرچر نے ۲/ وکٹ لئے۔ اس سے قبل انگلینڈ نے گزشتہ روز کے ۷/ وکٹ پر ۱۷۷/ رنوں سے آگے کھیلنا شروع کیا اور اس کی دوسری اننگز ۲۰۸/ رنوں پر ختم ہوئی تھی۔ پورے دورے میں اس کی بلے بازی خراب رہی اور بدقسمتی سے دوسری اننگز میں بھی اس میں کوئی خاص بہتری نہیں آئی۔ سیریز برابر کرنے کیلئے ۳۸۹/ رنوں کا ہدف ملنے کے بعد پاکستان کی ٹیم جلد ہی ۱۴/ رن پر ۳/ وکٹ کے اسکور پر پہنچ گئی۔ سعود شکیل کیلئے یہ سیریز اچھی نہیں رہی اور اس دوران ان کی تکنیکی کمزوریاں بھی سامنے آئیں، لیکن وہ اپنی صلاحیت ثابت کرنے کے پختہ عزم کے ساتھ میدان میں اترے۔ انہوں نے شان مسعود کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لئے ۹۷/ رنوں کی شراکت داری قائم کی اور اس کے بعد لوور آرڈر بلے بازوں کے ساتھ بھی جارحانہ انداز میں بیٹنگ کی۔ اس بائیں ہاتھ کے بلے باز نے کھل کر بلے بازی کی اور شارٹ گیندوں کا بھی بھرپور سامنا کیا، لیکن ۹۷/ رن کے اسکور پر شارٹ گیند پر آؤٹ ہو گئے۔ بدقسمتی سے پاکستان کے لئے سعود شکیل کے ۹۷/ رن ٹیم کے مجموعی اسکور کا تقریباً نصف تھے،

سوریہ ونشی کی طوفانی نصف سنچری کے بعد

مکیش اور سمیع نے سینٹرل زون کو دیئے ابتدائی جھٹکے

نئی دہلی (ایم این این): ویبھو سوریہ ونشی (۹۲/ رن) اور ابھیمنیو ایشورن (۶۹/ رن) کی شاندار بلے بازی کے بعد مکیش کمار (دو وکٹ) اور محمد سمیع (ایک وکٹ) کی بہترین گیند بازی کی بدولت مشرقی زون نے دلیپ ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل میں دوسرے دن پیر کو وسطی زون کے ۴۵/ رن پر تین وکٹ حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری سینٹرل زون کی ٹیم کو مکیش کمار نے کنال چندیلا (۲) کو آؤٹ کر کے ابتدائی جھٹکا دیا۔ اس کے بعد ۱۴/ ویں اوور میں محمد سمیع نے آریان جویال (۸) کو پویلین بھیج دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے سے قبل مکیش کمار نے کپتان رجت پاٹیدار (۵) کو بھی آؤٹ کر دیا۔ اسٹمپس کے وقت وسطی زون نے تین وکٹ پر ۴۵/ رن بنائے تھے۔ امن مو کھاڑے (ناٹ آؤٹ ۲۳/ رن) اور آریان پانڈے (ناٹ آؤٹ ۴/ رن) کریز پر موجود تھے۔ اس سے قبل پیر کو ویبھو سوریہ ونشی (۹۲) اور ابھیمنیو ایشورن (۶۹) کی نصف سنچریوں کی بدولت مشرقی زون نے وسطی زون کے خلاف پہلی اننگز میں ۲۶۶/ رن بنائے۔ سوریہ ونشی اور ابھیمنیو کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۱۶۱/ رن کی شراکت داری کر کے اپنی ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا، لیکن اس کے بعد وکٹیں مسلسل گرتی رہیں اور مشرقی زون پہلی اننگز میں برتری حاصل نہیں کر سکا۔ وسطی زون نے بھی اپنی پہلی اننگز میں ۲۶۶/ رن بنائے تھے۔ ۲۶/ ویں اوور میں ہرش دوبے نے سنچری کی جانب بڑھ رہے ویبھو سوریہ ونشی کو آؤٹ کر کے وسطی زون کو پہلی کامیابی دلائی۔ سوریہ ونشی نے ۸۱/ گیندوں پر سات چوکے اور سات چھکوں کی مدد سے ۹۲/ رن کی طوفانی اننگز کھیلی۔ اسی اوور میں ہرش نے کمار کشاگر کو بھی صفر پر آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد سدیپ کمار گھرامی نے ابھیمنیو ایشورن کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی۔ ۳۹/ ویں اوور میں آریان پانڈے نے نصف سنچری مکمل کر چکے ابھیمنیو ایشورن (۶۹) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد پانڈے نے ۴۱/ ویں اوور میں ویراٹ سنگھ (۵) اور سدیپ کمار گھرامی (۲۵) کو آؤٹ کر کے وسطی زون کی میچ میں واپسی کرا دی۔ اس کے بعد وسطی زون کے گیند بازوں نے مشرقی زون کے بلے بازوں کو جم کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ کپتان ایشان کشن اور انو کول رائے ۱۶-۱۶/ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ محسن قریشی (۱۳) اور ابھیجیت سرکار (۲) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ۵۷/ ویں اوور میں یش ٹھاکر نے مکیش کمار (۳) کو بولڈ کر کے ۲۶۶/ رن کے اسکور پر مشرقی زون کی پہلی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ وسطی زون کی جانب سے ہرش دوبے نے چار وکٹ حاصل کیے، جبکہ یش ٹھاکر اور آریان پانڈے نے تین، تین وکٹ لیے۔

خواتین چیمپئن ٹرافی کی میزبانی کا حق سری لنکا سے چھین لیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): فروری ۲۰۲۷ء میں ہونے والی پہلی خواتین چیمپئن ٹرافی کی میزبانی کا حق سری لنکا سے واپس لے لیا گیا ہے۔ کرک انفو کو ملی معلومات کے مطابق ۶/ ٹیموں کا یہ ٹورنامنٹ اسی مدت میں کسی دوسرے مقام پر کھیلا جائے گا اور اس کے ہندوستان میں منعقد ہونے کا امکان ہے۔ نئے میزبان کی تصدیق اکتوبر میں ہونے والے اگلے آئی سی سی بورڈ اجلاس میں کی جا سکتی ہے۔ سری لنکا سے ٹورنامنٹ کی میزبانی کا حق اس لیے واپس لیا گیا ہے کیونکہ وہاں کے بورڈ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) میں حکومت کی مداخلت ہے۔ یہ ایک سال کے اندر سری لنکا میں ہونے والا دوسرا آئی سی سی ٹورنامنٹ ہوتا تھا۔ اس سے پہلے اس نے ۲۰۲۶ء مردوں کے ٹی ۲۰/ عالمی کپ کی مشترکہ میزبانی کی تھی۔ ایس ایل سی فی الحال ٹرانسفارمیشن کمیٹی نام کی عبوری انتظامیہ ہے، جسے سری لنکا کی حکومت نے بنایا ہے اور یہ آئین میں تبدیلی سمیت بورڈ میں بڑی تبدیلیوں کی نگرانی کرے گی۔ آئی سی سی سیاسی طور پر مقرر کردہ انتظامیہ کو تسلیم نہیں کرتا اور ٹرانسفارمیشن کمیٹی کی تشکیل کے بعد سے ایس ایل سی کے نمائندے آئی سی سی بورڈ کے اجلاسوں میں شامل نہیں ہوئے ہیں۔ مقام کی تبدیلی کا سری لنکا کی ٹیم پر بڑا اثر پڑ سکتا ہے، جو صرف میزبان ہونے کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کر پائی تھی۔ اس مقابلے میں آئی سی سی رینکنگ کی سرفہرست ۶/ ٹیمیں ہی حصہ لیں گی اور ہفتے کو جاری کی گئی رینکنگ کے مطابق سری لنکا فی الحال ۷/ ویں مقام پر ہے۔ آسٹریلیا، انگلینڈ، ہندوستان، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ سرفہرست ۵/ ٹیمیں ہیں۔ ویسٹ انڈیز ۶/ ویں مقام پر ہے اور اگر سری لنکا کوالیفائی نہیں کرتا ہے تو کیریبین ٹیم کو ٹورنامنٹ میں جگہ مل سکتی ہے۔ ۳/ سال میں یہ دوسری بار ہوگا جب سری لنکا سے آئی سی سی ٹورنامنٹ کی میزبانی چھینی جائے گی۔ ۲۰۲۳ء میں بھی ۲۰۲۴ء مردوں کے انڈر ۱۹/ عالمی کپ کی میزبانی ان سے واپس لے لی گئی تھی اور ٹورنامنٹ کو جنوبی افریقہ منتقل کر دیا گیا تھا۔

"خطروں کے کھلاڑی 15" سے جلد باہر ہونے کا درد اب بھی دل میں ہے: اونیکا گور

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ اونیکا گور نے "خطروں کے کھلاڑی ۱۵" سے اپنے ایلیمنیشن کے بعد پہلی مرتبہ اپنے تجربے اور جذبات کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ شو سے اتنی جلدی باہر ہونا ان کے لیے آسان نہیں رہا۔ اونیکا نے کہا کہ ایلیمنیشن کے بعد جب وہ گھر بیٹھ کر شو دیکھتی ہیں تو ان کے ذہن میں بار بار یہ خیال آتا ہے کہ اگر وہ اس وقت وہاں موجود ہوتیں تو شاید اس سے بہتر کارکردگی دکھا سکتی تھیں۔ تاہم، بعد میں انہیں یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ ٹی وی پر بیٹھ کر کسی اسٹنٹ کو دیکھنا اور خود خوف، دباؤ اور ایڈرینالین کے درمیان اسے انجام دینا بالکل مختلف چیزیں ہیں۔ اونیکا گور نے انسٹاگرام پر ایک طویل نوٹ شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ "خطروں کے کھلاڑی" نے ان کی زندگی اور خود کو دیکھنے کے انداز پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ شو دیکھنے کے بعد انہیں اپنے بارے میں ایک بات محسوس ہوئی۔ وہ خود کو یہ سوچتے ہوئے پاتی ہیں کہ اگر وہ وہاں موجود ہوتیں تو انہوں نے ہار نہیں مانی ہوتی، مزید کوشش کی ہوتی اور بہتر کارکردگی دکھائی ہوتی۔ اونیکا نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ شو کو آرام سے صوفے پر بیٹھ کر دیکھتے ہوئے انہیں ایسا محسوس ہونے لگتا ہے جیسے وہ "خطروں کے کھلاڑی" کی ماہر بن گئی ہوں۔ لیکن پھر انہیں یاد آتا ہے کہ وہ اپنی آرام دہ زندگی میں بیٹھ کر شو دیکھ رہی ہیں،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,